

الہند کی جماعت کون ہیں؟

پیش کش: علامہ محمد رفیع الدین صاحب، جامعہ اسلامیہ، لاہور
 مدیر: علامہ محمد رفیع الدین صاحب، جامعہ اسلامیہ، لاہور
 مولانا ابوالخیر محمد رفیع الدین صاحب، لاہور

پیش کش: علامہ محمد رفیع الدین صاحب، جامعہ اسلامیہ، لاہور

تعمیل: دار الفکر، لاہور



تجدد موقوفہ برحقہ مصنفات ممنوعہ ہے

نام کتاب
الاست و جہا مست کون ہیں؟

تالیف
مولانا ابوالخاندان محمد ضیاء اللہ قادری کاشانی

مکتبہ
محمد امین مرزا ابی اسے سیکنڈ
محمد ارشد سیکرٹری دہلی چٹوڑی
عبدالغنی (چپڑہ)

صفحات ۲۰۸

بارششم ۱۱۰۰

قیمت ۱۵۰/-

مطبع

فتح شکر پرنٹرز لاہور

انتساب

فخر انیسویں صدی کا ستارہ اسلام، فخر المذاہب، محمد
الذہبی، زبدۃ المتقین، آفتابِ ہدایت، مخدوم کا دلت
عزیز، علم و حکمت، ہر طرف سے شمعِ ہدایت و انوار، ہر طرف سے
سرخ، استاذی علم کا ہر مانتا، محمد عالم صاحب، لاڈلے شاہ ولی اللہ
رحمۃ اللہ علیہ دارالعلوم جامعہ خفیہ قزوین، سیکنڈ

فلاحی گرائیو سے منسوب کرنے کا شرف حاصل کرتا ہے۔
رجسٹرڈ فی شفق، ترتیب اور دہلی کے مکاتیب حقہ استاذ
دعوت کے خدایات سرانجام دینے کے قابل ہو۔ اللہ تعالیٰ
بجاء القبول الحکیم المسلم القیم السجید علیہ افضل
الصلوات والصلیہ قبول فرماتے۔

لاورڈ ریم نہایت ہنسے۔

(امین)

فخر ابوالخاندان محمد ضیاء اللہ قادری لاہور فی غفرلہ
غلام دارالعلوم مستاد مدینہ عبدالحکیم
خطیب مرکزی جامع مسجد قزوین لاہور
تخصیص پتہ لاہور سیکنڈ

دفتر

۵۵۱۹۶۶

۵۸۶۶۶۲

ایک دو عہد اکبر جو بڑی حرارت غیر متکثر کو دیکھا گا اور ادا کرتے تھے بکران کو اپنی مسجد میں
نہایت بزرگوں دیتے تھے۔ وہ بڑی حرارت کے اکابر مولوی کاظم نانوتوی، مولوی رشید
احمد لکھنوی، مولوی اخوت علی تھانوی، مولوی حسین احمد مدنی، مولوی خیر علی بلالہری، مولوی
حبیب الرحمن دہلوی وغیرہ کی تحریریں اس کی گواہ ہیں۔

اوجھڑ متکثر حرارت معتدل پر ہر طرح کے فکروں کی پوجا کرتے تھے۔ یہاں فخر
حسین دہلوی، نواب صوفی من بوہالی، مولوی عبدالعزیز بادی، مولوی عبدالرشید غازی پور
مولوی شمس الدین لکھنوی، حافظ عبدالرشید پوری وغیرہ معتدل کے اکابر کی تحریریں اس کی شاہد ہیں
مگر چند سالوں سے وہ بڑی غیر معتدل اور غیر متکثر تھے وہ اپنے فکری شہر میں وہ بڑی
حرارت کے مولوی فخر علی غلام کے ہیں ایک ایک صاحب کا عقیدہ سوا علم اہلسنت و جماعت
بنانی اور مولانا سید علی حافظ عبدالقادر دہلوی غیر متکثر ہیں۔

دراصل ان حرارت کا اتحاد صرف اور صرف اہل سنت و جماعت و صلوٰۃ کے علاوہ ہے
انہوں نے سادہ لوح سلفوں کو اپنے حال میں پیشانے کے لیے سادہ عقلم اہلسنت و جماعت
نام رکھا ہے۔

غیر متکثر حرارت سے اگر وہاں کیا جائے گا ہے آپ کو عقل کہنے والا سید عالم الفلم
ہو عزیز علی انشاء اللہ کا عقیدہ آپ کے نزدیک صحیح و معتبر مسلمان اہلسنت و جماعت ہے؟
تو جواب نفی میں ہے۔ حافظ عبدالقادر دہلوی جو کہ اس نواز شہ جہاغت کے جنرل سپہ سالار
ہیں ان سے پوچھو کہ باوجود میری صاحب اپنے رسالہ تنظیم اہل سنت میں ہی اپنا عقیدہ ٹانگ کر رہے
وہ صاحب حرارت ہو کر اپنے آپ کو معتدل اور متکثر کہتے ہیں اسے کوئی بوجھ کہ معتقد کو صحیح عقیدہ
مسلمان تسلیم کر کے والا آپ کے نزدیک اہلسنت و جماعت ہو سکتا ہے۔ تو جواب نفی میں
ہے۔ گوہر ان دونوں کا کہیں بکر سوا علم اہلسنت و جماعت و تنظیم بنانا اور اس کے تحت
چلنے کر اس جہت کی جڑ جاتی ہے۔ سادہ لوح مسلمانوں کی حرارت و حکم کے کہ اپنے دامن
نیز میں میٹھا لپٹے ہیں۔ اور ہر امر عیاری اور نکارتی ہے۔ حقیقت میں یہ دونوں ہم

اہلسنت و جماعت نہیں ہیں۔ دلیل اور دلیل مجھ سے کام نہیں لیتا۔ مگر کوئی یہ شباب کی بونٹ
پر عرق کھب کا میل لگا کر ایک میں سے کہتے تو وہ عرق کھب ابوس بن جانتے گا۔ بکر شباب
کو شباب ہی کہتے گا۔

موشدی مولوی سیدی سندی مرقی شیخ طریقت عالم طریقت۔ فخر علی حکمت
محمد اہلسنت حضرت قبلہ عالم ہر شاہراہ شیعہ صاحب قاری علیہ الرحمۃ سجادہ نشین
ورید گوہر بادغوشہ شہو شریف شیعہ قیادت تھے ان وہ بڑی اور غیر متکثر وہ اپنی حضرت
کی اس سازش کو سمجھتے تھے کہ حکم فرمایا کہ ایک ایسی کتاب لکھو جس میں قرآن و حدیث
کی روشنی میں دلیل بکری اور غیر متکثر کی حرارت کے عقائد کا ابطال پیش کیا جائے اور واضح
کیا جائے کہ وہ بڑی اور غیر متکثر وہ اپنی اہلسنت و جماعت نہیں۔

میرے حضور قبلہ عالم علیہ الرحمۃ کی ساری زندگی شریعت و علم کی پابندی اور مسلک
حق اہلسنت و جماعت کی اخلاص میں گزری۔ جہاں کہیں بھی کوئی شریعت و علم کے
بنائیت کرنا اور مسلک حق اہلسنت و جماعت کے علاوہ آواز اٹھانا آپ تحریری
اور تقریری ہر دو طرف سے اس کے شباب کے لیے کو شام رہے۔

فقیر نے اکثر قلعے کا نام شیکاگا لیکر مسعود عالم کو تحفہ میں رکھا تھا یعنی علیہ و آلہ وسلم
کی وارث و یکس بناہ میں استفادہ پیش کر کے غوث العالمین، غوث الاعظم، شہنشاہ اولیاء
سیاہیہ اور محمد عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ائمہ اثنی عشر کی بارگاہ میں غرور
کرتے تھے کہ اپنے شیخ کامل علیہ الرحمۃ کو خواہ مبارک کی تعمیل کرنے کی کوشش کی۔
انھوں نے رب العالمین، انشاء اللہ جل جلالہ، رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ
وسلم کے متحمل و کرم اور سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تعارف اور حضور قبلہ عالم
علیہ الرحمۃ کی انوار التفات سے یہ کتاب کہ آپ کے ہاتھ میں موجود ہے۔

فقیر نے مسانت اور تجوید کی گواہی دیا ہے کہ اسے نہیں چھوڑا۔ ہر ایک عقیدہ کو قرآن
و حدیث شریف کی روشنی میں مستند کتب کے حوالہ جات پیش کیا ہے۔

تفسیر حنفی ادبی | محدث القسین امام عبد الرحمن بن میمون علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

جہت اللہ تعالیٰ کی خبریں کسی طرح
ہی اور یہیں پاسکنا کی وجہ نقص ہے
اور نقص اللہ تعالیٰ پر مثال ہے

ففي حان ابن
 زبدة السفة بن علاء بن علي بن محمد بن حماد بن علي بن حمزة
 فرمائه بن علي بن محمد

[illegible]

فیثوری

فیسر سراج النیر
علاؤ شریط محمدی شہین علیہ الرحمہ فریٹے ہیں
کتبہ تعالیٰ الشہداء کا فانی

فِي سَعَةِ اللَّهِ كَمَالًا -
فِي سَعَةِ اللَّهِ كَمَالًا -

توبہ الایسار
علامہ محمد بن عبد اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ توبہ الایسار کا مطلب ہے کہ توبہ کرنے والے کو اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ سے توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تَحْتَ لِقَائِهِ وَعِزِّ الْعَرْشِ الْمَعْلُومَةِ محال قدرت کے نیچے داخل نہیں ہوتا۔
يَقْدِرُ وَلَا يَفْعَلُ - (عز و جلال) اور عز و جلال کے خدائیکہ قادر ہے اور کرتا نہیں۔

فتاویٰ عالمگیری

اذا وصفت الله تعالى
بما لا يشق به

اگر کسی نے اللہ تعالیٰ
کے ساتھ ایسا وصف

اور نسبتہ الی المثل او العیون

بیان کیا جس کی شان کے تحت میں

والنقص ويخلصه
وقد ذكرنا في كتابنا في ج ١٤
علامه محمد بن علي قزوینی

یوحنا ۱: ۱۰-۱۲

تحت القدره وعند العترة
انه يقدّر له لا يفعل

مکتوبات شریف
امام بزرگانی جلد اول
مکتوبات شریف
امام بزرگانی جلد اول

قادر مصلح نام: ۱۔ قرآن پاک اور مسند حضرت علیؓ، محمد حنیف اور متعقین کی کتب کے حوالہ جات سے اگر کسی شخص کو کوئی حرج ہو تو اس شخص کو یہ کتابیں اور متعقین کی کتب

حضرات اہلسنت و جماعت تمہیں کہیں۔

اللہ تعالیٰ کا علم غیب فاتی

دوبندی اور غیر تقدیر حضرات کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی شان ہے جب چاہے غیب دریافت کر لے۔
اہلسنت وجماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا علم ذاتی ہے وہ کسی سے دریافت نہیں کرتا۔
قرآن مجید پاک میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

هَـذَا الَّذِیْ فِیْ ذَیْکَ لَا یُغَیْـبُ عَنْهُ
خَلْقُکَ وَتِلْکَ اَیَّاتُکَ لِّمَنْ هُوَ
الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (شعرا ۶۵)
عَلِیْہِ السَّلَامُ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ
اَلَّذِیْ یُکَلِّمُ النَّاسَ فِی الْوَحْیِ (شعرا ۸۷)
اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیْبِ
(پ ۵ ح ۵)

فاریض کرام: دریافت کسی سے کیا جائے ہے جس کی ذاتی طور پر وہ کسی سے دریافت نہیں کرتا۔ دریافت کرنا ولایت کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہے اللہ عزوجل کے متعلق غیب کا دریافت کرنا عقیدہ رکھنا ہر ایک کو ہے۔ اور قرآن و حدیث سے کلمہ کلام بقاوت کرتا ہے۔

لہذا ثابت ہو گیا کہ دوبندی اور غیر تقدیر حضرات اہل سنت وجماعت نہیں ہیں۔

اہل اربعہ کے عقائد میں دو ہی عقیدے رکھتے ہیں کہ سراسر طرح غیب کا دریافت کرنا ہے انصار میں ہو کہ جب چاہے ہے۔ اللہ صاحب ہی کی شان ہے۔ اور کونسا بیان میں

نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نو انیت

دوبندی حضرات حضور پرور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نو انیت کے منکر ہیں صرف بشر بشر کی نہت نکالتے ہیں۔

اہل سنت وجماعت حضرات کا یہ عقیدہ ہے کہ رسول پاک صاحب رزاق صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات تو باری سے اور بشر بھی سرکار و دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات باریکات بشریت کی استیلا سے بھی پہلے کی ہے مگر دنیا میں ایک ہی بشری میں جلوہ افروز فرمائی ہے۔ لیکن بدلنے سے حقیقت میں بدل گیا ہے۔

جیسا کہ جبریل امین علیہ السلام تو قرآن مجید میں صریحاً صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صحت لاتے ہیں تو ہمیں بشری میں بھی کا ذکر ہے قرآن مجید فرقان میں صلی اللہ علیہ وسلم کے ان الفاظ میں فرمایا ہے:

فَقَدْ جَاءَکَ الْوَحْیُ اَنْتَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
رِجَالًا ۵

پہلی اس کے سامنے ایک حدیث آرمی کے روایت میں ملتی ہے۔

مشکوۃ المصابیح کی پہلی حدیث میں ہے کہ روای عقیدہ دوم بقدر ہی سنیہ میرا میں سنیہ سنیہ عرفی روای اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

کَلَّمَکَ جِبْرِیْلُ رَسُوْلُیْ اَللّٰہُ صَلَّی
اَللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ
اِذْ کَلَّمَکَ جِبْرِیْلُ فَاَنْتَ
اَمَامُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

ایک دن ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس آئے تھے۔

[illegible]

فائز بن حضرت اقبالؒ مرو کہ کہتے ہیں اس کے بال سیاہ ہیں۔ لباس اس کا سفید ہے مرو کہ شعل ہیں اس کے دو آکھیں، دو ہاتھ، دو اونی، دو کان ہیں۔

و علیہ السلام عزرات کو بھی طرح معلوم ہے کہ کون کون سے کتب احادیث و شریعت میں ایسی
نئی روایات و احادیث لائی ہیں جو میں نے جب تک نہیں فرشتے ڈارے، پہنچی میں کسی مرتبہ
حضرت وحید علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صغریٰ کی کسورت میں حاضر ہوا تھا جبکہ روایت کیا
حضرات کا عندئذ شخصیت ابائی تھیں یہ کہ ابی کتاب الفرقان بین اولیاء الرحمن و
اولیاء الشیطان میں ہیں اس حقیقت کی تصدیق ان الفاظ میں کر سکتے ہیں۔

وَقَدْ أَخْبَرَنَا الْمُتَمَلِّقُ مُحَمَّدُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْرُوفٍ
السَّيِّدِ وَأَنَّ الْمُتَمَلِّقَ قَبْلَ الْيَوْمِ
لَبَّسَ سَبْعًا وَكَانَ جَنَابُ عَبْدِ اللَّهِ
بِالسَّلَامِ بِأَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي مَعْرُوفٍ وَبَعْدَهُ وَكَانَ وَ
فِي مَعْرُوفٍ وَكَانَ فِي مَعْرُوفٍ وَكَانَ
كَذَاكَ.

اور یہاں تک کہ میں اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کی ہر صفات، بیان فرمائی ہیں کہ انہوں نے
جس نے یہ بات سمجھ لی ہے۔

وَقَالُوا لَا تَتَّخِذِ الْبَشَرُ نِدَاءً ۚ

سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ .

رسول و انبیاء ص
جبریل کو ان کی کتابیں نازل فرمائی گئیں۔ محمد ص فرما کر اے خدا
مشیت میں دشمنی کو مٹا دینا میں برا کر لے۔ دوسرے کو بشر کے شکل میں نازل کر کے
انہیں ہر گھر میں بھیج دے۔

جبریل کے لفظی اشکوں میں مشکلیں نہ ہرگز آتے۔ کبھی جبریل ہی میں غلو درجہ ہونے سے کیا صفا
مگر یہ علم ہر مومن کے جبریل کی قورائیت کا انکار کیا ہے۔ وہ کہیں بھی ایسا نہیں دہرا کیا کسی اکابر
صحابی نے کسی جبریل کی قورائیت کا انکار نہیں فرمایا۔

[illegible]

کی نورانیت میں کیجیے فرما سکتے گا۔ اور اگر ان مسلمان ان کی نورانیت کا انکار کر سکتے گا۔ اس کا پتہ ان کے سامنے حضور پر نور ﷺ اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نورانیت کے انکار سے لگا ہوا ہے۔

رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان

[illegible]

حضرت اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے
نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ خَلْفَتِهِ أَعْلَى عَنْ
حَبِيبِ بْنِ كَثِيرٍ

بِأَسْمَاءَ ابْنَةِ مُسْلِمٍ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ خَلْفَتِهِ أَعْلَى عَنْ
حَبِيبِ بْنِ كَثِيرٍ

تَوَصَّلَ إِلَى ابْنَةِ مُسْلِمٍ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ خَلْفَتِهِ أَعْلَى عَنْ
حَبِيبِ بْنِ كَثِيرٍ

وَالْحَدِيثُ فِيهِ ثَلَاثَةٌ مِنْ رِوَايَةِ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ خَلْفَتِهِ أَعْلَى عَنْ
حَبِيبِ بْنِ كَثِيرٍ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ خَلْفَتِهِ أَعْلَى عَنْ
حَبِيبِ بْنِ كَثِيرٍ

ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ خَلْفَتِهِ أَعْلَى عَنْ
حَبِيبِ بْنِ كَثِيرٍ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ خَلْفَتِهِ أَعْلَى عَنْ
حَبِيبِ بْنِ كَثِيرٍ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ خَلْفَتِهِ أَعْلَى عَنْ
حَبِيبِ بْنِ كَثِيرٍ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ خَلْفَتِهِ أَعْلَى عَنْ
حَبِيبِ بْنِ كَثِيرٍ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ خَلْفَتِهِ أَعْلَى عَنْ
حَبِيبِ بْنِ كَثِيرٍ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ خَلْفَتِهِ أَعْلَى عَنْ
حَبِيبِ بْنِ كَثِيرٍ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ خَلْفَتِهِ أَعْلَى عَنْ
حَبِيبِ بْنِ كَثِيرٍ

جسبہ کردگار علیہ الصلوٰۃ والسلام کہ چاہے چارے سما جائیں مگر وہ علیہ السلام کے لئے ایک انسان نہ تھا اور اس طویل عرصہ میں وہ اپنے دینی و دنیاوی فرائض کی تکمیل کے لئے کوشاں رہا۔

[illegible]

تو کوئی دیکھتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں مسلمانوں میں شیطان آپ کی اولاد اٹھا رہا تھی۔ آپ کہتے ہیں: "میں نے آپ کو نہیں دیکھا، بلکہ جس کی حضرت کا عقل اور ادائی کا علم ان کا عقل اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فائدہ پہنچے گا۔" یہ حضور پروردگار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کیا فائدہ؟ شاید کہ ان کو جو مسلمانوں اور اولاد کو آپ کی برادری سے ہے۔ حضور پروردگار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مشابہت کے لئے کہ وہ آپ کی اولاد کی طرح سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فائدہ پہنچے گا۔

پہلے سنے لیں کوئی تو قرآن پاک کی آیت اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کاشا و ان کے لئے جو مسلمانوں کے لئے اور اولاد کو آپ کا برادری سے ہے۔ چاہے وہ یہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فائدہ پہنچے گا۔ جس کا کہتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مشابہت کے لئے کہ وہ آپ کی اولاد کی طرح سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فائدہ پہنچے گا۔

خداوند کہ صلی اللہ علیہ وسلم
کتابت میں لکھا، (پیشہ)
کتنی اللہ عزوجل کے فرشتے ہیں

[illegible][illegible]

اِذَا اَرَادْتُمْ اَنْ تَسْتَنْصِفُوْا فَاِنَّ الْمُسْتَنْصَفَ لَيَكُوْنُ مِنْكُمْ
 بِمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ الْحُجَّةُ .

جب میں حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 دیکھ کر دوڑ دوڑ کر آ گیا تھا تو مجھے عرض ہوا کہ
 کہ ضرورت نہ پڑی تھی ۔

چنانچہ ایک ایسے آدمی کو خوار و ستم کرنے کا کام اسے علیحدہ کیا تھا جسے پھر تندرست
پھر آگ مدد ملتی رہتی ہو، تو میں نے جواب دیا کہ :

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَفَعَلْتُ وَأَنزَلْتُ
 وَأَنزَلْتُ وَأَنزَلْتُ وَأَنزَلْتُ
 وَأَنزَلْتُ وَأَنزَلْتُ وَأَنزَلْتُ
 وَأَنزَلْتُ وَأَنزَلْتُ وَأَنزَلْتُ

سیدہ ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا عقیدہ

نہ تو خود اسباب ہاں ہمیں جیسا کہوں دے گا، میں کہوں کہ میں نے کسی قدر خالی ممانہ سے بھی انھیں فرستے
میں بلکہ میں نے آگاہ و مسلم کو دودھ چلاؤں گا، میں کہوں کہ میں نے دودھ کو فرستے ہے۔ جو حضرت علیؓ کے لئے تھا، میں نے
آگاہ و مسلم کو اپنے والد کے طرف سے دے دیا، میں نے علیؓ کو دے دیا، میں نے آگاہ و مسلم کو دے دیا، میں نے

کہا جاتا، روزنامہ سنا کر کہہ کر میں ہی معتبرہ رکھیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تو فرمیں۔

دعوت کا ثبات علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام کی بیاد ہی پور ہو جان جنوں کے آپ کی
لڑوایں سطر است، اور آپ کی کہہ کر دیکھا رکھا آیتنا، وہ بتا سکتا ہے کہ اس کے پیش نظر تھا
عزیز کا کیا تھا؟ آپ تو فرمیں، بجز توڑنے کے۔

لڑوایں سطر است یعنی اللہ تعالیٰ اس میں جبر کا کچھ حرم نہیں ہے کہ اسے کا شرف حاصل
ہو۔ یہی کہ اللہ تعالیٰ جملہ مخلوق کے تمام مسلمانوں کی مال قرار دیا۔ وہ تو فرمادیں کہ حضور پر
فرج ہونے سے اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تو فرمیں، اور صرف توہم و جہالت کا نہیں بلکہ فریاد بھی
اللہ تعالیٰ حضرات کو آجائے کہ ان کے ہاں تو اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے کہنے
پیشے کا علم تھا، اور وہ کہ لڑوایں کا علم تھا، مگر عقیدہ یہ تھا کہ حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ
آلہ وسلم تو فرمیں، بجز توڑنے کے تو فرمیں۔

جس حالت میں صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے صحابہ کرام علیہم السلام مل کر کہتے ہیں وہ
ماتہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تو فرمادیں کہ زور نہ دے کہ جسے بھی فرمایا کہ حضور
علیہ الصلوٰۃ والسلام تو فرمیں، مگر یہ نہ ہو کہ اس کی عقل پر اسے معلوم کوئی سا پر ہے
کہ وہ یہی کہتے ہیں کہ وہ کہتا ہے کہ یہی ہے جسے ان کی بیویاں تھیں، ان کی اولاد تھی، ان
بچے تو فرمیں۔

سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ | اہل سنت و جماعت کے امام ہیں
اعجاز امام کا کہہ کر سنا کہ امام اعظم
ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کا برہان کتاب علیہ صابہ الصلوٰۃ والسلام ہیں تو یہ جہالت
پیش کرتے ہیں کہ اپنے عقیدہ کا انہماک صرف فراموش ہے۔

اَنَّكَ لَا تَعْلَمُ مَا فِي كِتَابِي وَلَا تَعْلَمُ مَا فِي كِتَابِي
وَأَعْلَمُ مَا فِي كِتَابِي وَلَا تَعْلَمُ مَا فِي كِتَابِي

آپ وہ تو فرمیں کہ جو وہی دلت کا جاننا آپ کے توڑنے سے توڑا، آپ کے
جمال و کمال سے شوق رکھتا ہے۔
(تصديق النعمان ص ۱۱۱)

یہی کہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام علیہم السلام سے اہل بیت علیہم السلام افضل
کے حکماء مستند محدثین کی مستند کتاب کے پیش نظر ہیں، جس سے وہ نہ دشمن کی عزت
جدا ہے کہ اس سب حضرات کے حضور کے کہا کہ چاہئے، اور اچھے طعنائیں، اور اچھے طعنائیں
کا نام ہوتے، ہوسکتی ہیں عقیدہ تھا کہ تو فرمیں، پس ان کی عظمت و جماعت وہی ہے جو
حضور پریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی قرآنیت پر عقیدہ رکھے۔
اور جو حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرمایا میں نے دانا وہ اہل سنت و جماعت
نہیں ہے، پس معلوم ہوا کہ یہ بندگان اہل سنت و جماعت نہیں ہیں۔

چنگ تھج سے پاتے ہیں سب پانے والے

میداد دل بھی چمکا دے چمکانے والے

میں گدا تو بادشاہ بھر دے پیالہ نور کا

نور دن دو تا تیرا اسے ڈال صدقہ نور کا

جو گدا دیکھو تپتے جاتا ہے توڑا نور کا

نور کی سرکاربے کیا اس میں توڑا نور کا

(امام شاہ احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمۃ)

سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا عقیدہ |

ایک صحیح بیان طرزی ہے جس میں ہے۔
 یہ وہی پاک مصلیٰ و مکرمل ہے
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا
 حضور! ذاتِ نبیہ علیہ السلام
 مقررہ ہے کہ ہر ایک مصلیٰ و مکرمل
 کے لئے ہے۔

[illegible]

انام سنی امام سیدی اور امام احمدی علیہم الرحمۃ کا عقیدہ

وہاں آج شریف کی قبر کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ

مقام کثرت کمالیہ فی حقہ اللہ تعالیٰ و سلم
 اذ لا کم علی قسط و لا حدین احقر
 فی النکاح۔ (تفسیر داود ص ۳۳۳) ۳۳۳

تفسیر داود ص ۳۳۳: تفسیر داود ص ۳۳۳: تفسیر داود ص ۳۳۳

تفسیر داود ص ۳۳۳: تفسیر داود ص ۳۳۳: تفسیر داود ص ۳۳۳

[illegible]

(تفہیم القرآن ص ۲۵۵، طبع مصر، تفسیر معان القرآن ص ۲۵۵، طبع مصر)

شفیع الامم صلی اللہ علیہ وسلم کا عقیدہ

میر سے دہلی کی طرف سے ایک تہہ دار
میر سے پاس کیا اور بے غری نسبت کے
جنت میں اعلیٰ داخل ہوئے اور انکے
کے کو لے کر دہلی میں افسانہ اور توہین
نفاقت کو لایا اور وہ اس شخص کے لئے
بہت بڑا شکر ہو کر مراد ہو۔

حکومت ایشون ۱۳۱۰، حاج قزلی ۱۳۱۱، ابن ناصر ۱۳۱۲، اشد القنات ۱۳۱۳
مرآت شریعت ۱۳۱۰، مشکک ۱۳۱۰، ۱۳۱۱

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کا عقیدہ

طبرہ کا رنگ و نم نے ارشاد فرمایا۔
 اس طرح یہ بھی کہ جس کو تم سے کچھ نہ ہو
 یہ کہ جس کو تم سے کچھ نہ ہو
 اسے غصہ ملا اس نے طبرہ سے کہ جس کو تم سے کچھ نہ ہو
 غصہ ملا اس نے طبرہ سے کہ جس کو تم سے کچھ نہ ہو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا عقیدہ

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے علم کے فروغ کے لیے جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا ہر نبی کی ایک واجب ذمہ داری ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا عقیدہ

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے علم کے فروغ کے لیے جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا ہر نبی کی ایک واجب ذمہ داری ہے۔

یہ دعا اپنے دل سے پڑھو۔ اُس شخص کو میری امت میں سے جو اس عالم میں مرا ہے کہ اس

قُلْ كُلُّكُمْ لِي عِبَادٌ أَلَمْ يَخْلُقْكُمْ أَنَا ۖ وَإِلَىٰ عِوَابِ عَذَابِ
الْعَذَابِ أَنتُمْ كَافِرُونَ.

تو چاہیے کہ میں کہے اسے اللہ کے
بند و میری مدد کرو۔ اسے اللہ کے

۱۹۲۳

حصن حصین ۱۹۲
یہاں ایک اللہ (حصین) (حصن حصین) ۱۹۲
ہندو میری مدد کرو۔
اسے اللہ کے ہندو اس کو روکو۔

علاوہ گھڑت ایسی چہرہ فرماتے تھے کہ ایک بزرگ سے منقول ہے کہ میں کماؤر جھانگ گیا اور ان کو یہ حدیث معلوم تھی انہوں نے یہ کلمات کہے۔ اسی وقت خدا تعالیٰ ان کا ہاتھ بھیر دیا۔

مقام امین ہجری محدث علیہ الرحمۃ نے ایک اور حدیث میں خبرانی کے والد سے
درج فرماتی ہے۔

ان اسرار و توحینا قیصل یا عباد اللہ
 یسئلونی یا عباد اللہ اعینونی فیما
 سئل اللہ اعینونی .

اگر سعد کی ضرورت ہو تو چاہیے کہ
 یوں کہہ اسے اللہ کے بندو مری ہو
 کرو اسے اللہ کے بندو مری ہو کرو

الحسن عيسى بن عبد الله

نقدش اپنی بجزری علیہ مرتبہ حضرت خلیفۃ المسیح نے فرماتے کہ ہمدردی کا یہاں
تذکرہ ہے (۱۶)

علاء علی قاری علیہ الرحمۃ کا عقیدہ

جانتے ہیں کہ

ہمیں علماء فقہ سے فریاد ہے کہ یہ
حدیث شریف تفسیر کیے مسافروں
کو اس کی بہت حاجت ہے۔ اور
مشائخ عظام سے مروی ہے کہ یہ

ب۔ بچے۔ یعنی اس سے حاجت روائی ہوتی ہے۔

عقائدہ نووی الحیۃ الزمۃ کا عقیدہ

ہم نے یہاں سے ایک روک کر لیا۔
 یہاں فرما دیجئے کہ میرا بھی یہاں گیا اور مجھے
 یہ حدیث شریف (تذکار اللہ اسماء) ا
 والہ یا اے تو میں نے لڑا اور آج تو میں نے
 تاجیک لڑا کہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر
 اس طرح کسی وقت روک لیا۔

[illegible]

تیسرا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا حقیقہ

قاضی محمد بن علی شکرانی دکنی لکھتے ہیں:

خبر تیسری حضرت کے قابل فہم عام

میں نے اپنی کتاب فتح الذکر بن شرح حسن حسین میں ایک حدیث شریف نقل کی ہے

اُس کی شرح بھی ساتھ کر رہا ہے۔ دونوں فائدہ سے خالی نہ کہتے ہوتے درج کی

آیتیں۔ علامہ فرماتے ہیں۔

اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی حدیث سے ہزاروں بیان فرمایا جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مصلحتی عوام اللہ تعالیٰ سے اور عوام کو مقرر فرمایا ہے جو کہ درست کام ہے

[illegible]

(تحفة الزكريا ص ۹۸۲ مطبعہ مصر)

جی اگر گرسے تو وہ لکھے ہیں یہ سب
تھیں ہند کی جنگ میں کوئی ملکیت نہیں تو کیا
چاہیے۔ آری عورتوں کی ملکیت انہما سے
اللہ کے بند میری مدد فرمے۔ جمع ہوا
میں ہے کہ اس کے وہاں ثبات ہیں۔
اور حضرت شریف میں دلیل ہے۔ مدد
عالم کرنے کے جواز پر جس شخص کو
افسان زد کیا ہو، اللہ تعالیٰ کے بند
سے یعنی خیر مشن اور دیگر جتوں سے
اور اس میں کوئی خوف نہیں ہے یہاں کہ
انسان کو جائز ہے کہ اپنی اُم سے مدد طلب
کرے جب ان کو پورا جہاں جاتے
ہے تاکہ ہو جاتے

امام اہل بیت علیہم السلام سے روایت ہے۔ رسول اللہ

اللہ تعالیٰ کے کمر ایچے بند سے نہیں جہنیں
لوگوں کی حاجتیں پوری ہونے کے لئے
مخصوص کر دیا ہے۔ لوگ اپنی حاجتوں
میں ان کی طرف فریاد کریں گے مگر وہ
اللہ تعالیٰ کے دربار سے غفلت ہیں۔

علامہ عبدالحق صاحب شعرانی علیہ الرحمہ کا عقیدہ

عالم شہوانی سے اپنی تصنیف "ظہیر حقائق" لکھ کر بھیج کر کہ ایک واقعات

دور دراز مل کر دور دراز سے خود فراموشی کے طور پر فراموشی کے طور پر فراموشی کے

ہوتے ہیں، بلکہ معلوم ہو جائے کہ ہلاکت و ملامت کون تھی؟

عزیز جلد جواب شرفا علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ حضرت شمس الدین کو متغی علیہ الرحمہ اپنے
خبردار شریفین و مشرفین کو بابت ستم کے کہنا کہ وہ اپنے محفل میں براہین جیدہ کی قوت و غلبہ پر گئے۔
علاوہ اُچھوڑے شریفین شمس کے باہر جانے کو کہنا کہ راستہ تنہا۔ دوسری محفل میں اپنے خادم کو کہنا
کہ اس کو اپنے پاس رکھ لے جبکہ وہ اپنے محفل میں براہین واضح دے گا۔
ایک صحت گزیر جاننے کے بعد ملکوتی شام کے ایک شخص و دو محفل میں اندر کچھ نہ جاننے
نے کہ حاضر پر اور عرض میں کہ اگر دانش تھے کہ آپ کو بڑا ستم غیر دے۔ موقوفہ اصل یہ تھا۔

اَللّٰهُمَّ لَمَّا جَلَسَ عَلٰی حَمْدِ رُبِّيْ
 لَمَّا جَلَسَ فَاَتَتْهُ فَاَيَّدَتْهُ
 فَجَعَلَهَا مَحَلًّا لِّمَا تَقَدَّمَ فِيْ صَدْرِهِ
 فَاَتَقَلَّبَ مَحَلًّا لِّمَا تَقَدَّمَ فِيْ عَالِيِ الْاَلَمِ
 عَزَّ وَجَلَّ بِرَبِّكَ

(مہبت مکر علیؑ پر مبدوحصر)
 عارف عثمانی علامہ عبد الوہاب شعرانی قدس سرہ اندوادی نے حضرت موسیٰ
 پر عمر بن عبد الرحمنؓ کے حالات میں ان کے تصرف اور مکمل کائنات میں ان کا نام ہی فرمایا ہے
 کائنات کا کائنات اور کائنات کے کائنات کے
 تشریف سے نہ کہ ان کے حق
 وہ سال ہر سال یا اس سے بھی زیادہ مسافت پر جاتا۔ (مہبت مکر علیؑ پر مبدوحصر)
 جو کہ دیو ہنوی و دیوانی کے نزدیک
 بھی مقرب شہادت نہیں۔ اسے فناوی میں

فرمائے ہیں۔

وَمِنْ كَثِيرٍ آتَيْنَاهُ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ وَإِنْ يَنْتَظِرُ
تَعْيِشَ الْغَيْبِ وَدَيْدُ كَثِيرٍ مِنَ الْغَيْبِ
وَالْغَيْبِ كَثِيرٌ مِنَ الْغَيْبِ
(تاریخ حیدر علیہ ص ۱۷۱)

علامہ ابن عابدین شامی قدس سرہما کی کاغذ پر
ملاحظہ فرمائیے کہ

ملاحظہ فرمائیے کہ علامہ ابن عابدین شامی قدس سرہما کی کاغذ پر
ملاحظہ فرمائیے کہ

وَمِنْ كَثِيرٍ آتَيْنَاهُ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ وَإِنْ يَنْتَظِرُ
تَعْيِشَ الْغَيْبِ وَدَيْدُ كَثِيرٍ مِنَ الْغَيْبِ
وَالْغَيْبِ كَثِيرٌ مِنَ الْغَيْبِ
(تاریخ حیدر علیہ ص ۱۷۱)

علامہ ابن عابدین شامی قدس سرہما کی کاغذ پر
ملاحظہ فرمائیے کہ

ملاحظہ فرمائیے کہ علامہ ابن عابدین شامی قدس سرہما کی کاغذ پر
ملاحظہ فرمائیے کہ

بچے پڑھتے اور مسکب حق اہلسنت و جماعت کی حقانیت و صداقت کی داد دیں۔
ارشاد مبارک ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
وَالْغَيْبِ كَثِيرٌ مِنَ الْغَيْبِ
(تاریخ حیدر علیہ ص ۱۷۱)

ملاحظہ فرمائیے کہ علامہ ابن عابدین شامی قدس سرہما کی کاغذ پر
ملاحظہ فرمائیے کہ

ملاحظہ فرمائیے کہ علامہ ابن عابدین شامی قدس سرہما کی کاغذ پر
ملاحظہ فرمائیے کہ

ملاحظہ فرمائیے کہ علامہ ابن عابدین شامی قدس سرہما کی کاغذ پر
ملاحظہ فرمائیے کہ

نے فرمایا۔

اَلَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مِنَ الْمَتَالِ كَغَيْثَةٍ
اَلَّذِي يَخْرُجُ فَاَنْتَاجُ شَيْءٍ وَيَكُونُ حَلِيْمًا
يُؤَدِّيْهِ اِلَیْكُمْ

میں تمہارے لیے مٹی سے پرند کی سی
صورت بناتا ہوں پھر اس میں پیرنگ
مارتا ہوں تو وہ فوراً پرند ہوا کرتے ہیں اللہ

(پ ۲ ع ۱۲)

اب اس میں مٹی سے پرند کی سی صورت بنا حضرت چیلے کا نعل ہے پھر تک مارا
حضرت چیلے کا نعل ہے جب حضرت چیلے علیہ السلام پیرنگ میں گئے تو وہ نعل کے
حکم سے گرے گا۔ اس سے حضرت چیلے علیہ السلام کے پس نفع اور کمال حاصل پر بات
نہیں تو اور کیا ہے حضرت چیلے علیہ السلام کے اس نفع اور تصرف کا ذکر کرتے ہوئے
قرآن پاک میں فرماتا کہ حضرت چیلے علیہ السلام کی عظمت کا انہماک فرمائیے۔ تو ہمارے
نعل و تھول مثل نعل علیہ السلام کی بات باہر کات کی شان تو بہت ہی رابع و اعلیٰ ہے۔

اس آیت شریفہ میں حضرت چیلے علیہ السلام سے نفع بخش عطا اور کا ذکر اس طرح ہے۔
فَاَنْتَاجُ شَيْءٍ وَيَكُونُ حَلِيْمًا
اَلَّذِي يَخْرُجُ فَاَنْتَاجُ شَيْءٍ وَيَكُونُ حَلِيْمًا
اور مفید وارث والے کو اور میں مرے زندہ

(پ ۲ ع ۱۲)

حضرت چیلے علیہ السلام سے اللہ کے حکم سے شفا ہوتا۔ موت دلی ہوتا اور مردوں کو
زندہ کرنا۔ فائدہ، نفع نہیں تو اور کیا ہے۔ وہ لوگ حیاتی عزرات کے سامنے کسی مرتبے
پناہ پر عقیدہ پیش کریں گے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نفع نقصان کے ملک نہیں
بلکہ قرآن پاک میں ان کے نبی صحت چیلے علیہ السلام کا نفع بخش اور فائدہ دہن پر بات ہے
حضرت جبریل علیہ السلام کا حضرت مریم علیہا السلام کے پاس انکار کیا کہ میں تمہیں روکا
دینے کے لیے گیا ہوں کیا یہ نفع جبریل علیہ السلام دینے والے نہیں ہیں۔ آخر جبریل علیہ السلام
میں تو مخلوق ہیں۔ قرآن پاک میں اس کا تذکرہ اس طرح موجود ہے۔

فَاَنْتَاجُ شَيْءٍ وَيَكُونُ حَلِيْمًا
جبریل نے کہا میں تیرے دے کا بھیجا

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
اِسْمٰی عَلٰی

یہاں کہیں تھے کہ یہ متراشا ہوں۔
اسی طرح حضرت یوسف علیہ السلام کی برکت سے حضرت یعقوب علیہ السلام کی
میتا کی کارٹ آنا بھی قرآن پاک میں درج ہے کیا میتا کی کارٹ آنا نفع اور فائدہ نہیں؟
یقیناً ہے اب قرآن پاک کی آیات عیدیت پیش کی جاتی ہیں۔ جن میں اس کا تذکرہ ہے
حضرت یوسف علیہ السلام پر فائدہ اور نفع کے لیے فرمایا۔

(پ ۲ ع ۱۲)

اَلَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مِنَ الْمَتَالِ كَغَيْثَةٍ
اَلَّذِي يَخْرُجُ فَاَنْتَاجُ شَيْءٍ وَيَكُونُ حَلِيْمًا
فَاَنْتَاجُ شَيْءٍ وَيَكُونُ حَلِيْمًا
کے منبر پر شاہرہ ان کی آنکھیں کھل جائیں گی
پھر جب خوش سانسے دیا گیا اس نے وہ
گرا کہ یہ عرب کے منبر پر شاہرہ ان کی وقت اس

(پ ۲ ع ۱۲)

کا نکلنے پر آئیں۔
عاطف کریم! مندرجہ بالا آیات عیدیت سے حضرت چیلے علیہ السلام حضرت
یوسف علیہ السلام اور جبریل علیہ السلام کا نفع رسان اور فائدہ بخش ہونا۔ ان میں سے کسی
ہے اب کسی اونے سے مسلمان سے پھر کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے کسی کی شان
بڑی ہے۔ تو وہ یقیناً یہ جواب دے گا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
علیہ وسلم کی شان میں سے بڑی ہے۔ تو جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نفع بخش
ہوئی تو مسعود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق مسلمان کب انکار کر سکتا ہے جو مسلمان
ہے وہ تو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نفع بخش دیا ہی ہے گا۔ حاجت روا ہی
ہے گا۔

اسی لئے میرے عظمت عظیم اور بکثرت انعام اہلسنت وجمہ دین دولت مودت
شاہد احمد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے۔

دافع مانع
کیا کیا رحمت لاتے یہ نہیں

مَنِّي اَلَا بِفَضْلِكَ كُنَّا لَكَ مَجْمُوعَةً
 مَنَّا مَعْرِضُونَ اَللّٰهُمَّ وَايُّهُمُ الْغُلَّةُ
 اَلَا هُوَ عِنْدَ الْكَلْبِ بِرَبِّهِ (بیلہ ۱۱)
 اور اگر شریعت کے خلاف مفسدین اور فاسقین سے
 شہادت ملے علی و آلہ وسلم کے لیے جلیسے سے ہوا تو انکا دوزخ قرار ہے۔
 ملاحظہ فرمائیں۔

تبیہ ناعارہ قدس بن عباس رضی اللہ
تعالیٰ عنہما کا عقیدہ ہے کہ
معاذ کر رہے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَعُوذُ بِكَ
عَنِ الْغُرُوحِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
وَالْقُدْرَةِ وَالْشُّرُوفِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

امام محمد الدین دلاوی علیہ السلام کی شہداء آفاق
تفسیر کے حصص ہیں، انہوں نے بھی ہماری
شرائع کی تفسیر میں کوئی حصہ نہیں لیا۔

الحق سبحانه وتعالى في كتابه العزيز
 والنبي صلى الله عليه وسلم في حديثه الشريف
 وعلينا جميعاً أن نلتزم به ونعمل به

حضرت ابو العالیہ رضی اللہ عنہ
عند الکاف عسید

اَللّٰهُمَّ اَبْعَثْ هَذَا الْفَقِيْرَ لِنَا اِلَى اللّٰهِ اِسْمِیْ بِمَا یُکْفِرُ عَنِّیْ مَا کَانَ عَلَیَّ مِنْ ذُنُوْبٍ وَّ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ وَرَوْحِکَ الَّذِیْ لَا یَمُوتُ

[illegible]

۱۔ اے اللہ کے رسول! یہی ہے جو اللہ نے اپنے رسولوں کو بھیجا ہے۔
 ۲۔ اے اللہ کے رسول! یہی ہے جو اللہ نے اپنے رسولوں کو بھیجا ہے۔
 ۳۔ اے اللہ کے رسول! یہی ہے جو اللہ نے اپنے رسولوں کو بھیجا ہے۔
 ۴۔ اے اللہ کے رسول! یہی ہے جو اللہ نے اپنے رسولوں کو بھیجا ہے۔
 ۵۔ اے اللہ کے رسول! یہی ہے جو اللہ نے اپنے رسولوں کو بھیجا ہے۔
 ۶۔ اے اللہ کے رسول! یہی ہے جو اللہ نے اپنے رسولوں کو بھیجا ہے۔
 ۷۔ اے اللہ کے رسول! یہی ہے جو اللہ نے اپنے رسولوں کو بھیجا ہے۔
 ۸۔ اے اللہ کے رسول! یہی ہے جو اللہ نے اپنے رسولوں کو بھیجا ہے۔
 ۹۔ اے اللہ کے رسول! یہی ہے جو اللہ نے اپنے رسولوں کو بھیجا ہے۔
 ۱۰۔ اے اللہ کے رسول! یہی ہے جو اللہ نے اپنے رسولوں کو بھیجا ہے۔

علاء الدین سیوطی، علاء الدین بنی
علاء الدین، علاء الدین بنی
علاء الدین بنی، علاء الدین بنی
علاء الدین بنی، علاء الدین بنی

اَللّٰهُمَّ اِنْسِرْنَا بِمَا لَدَيْكَ مِنَ الْخَيْرِ وَنُصْرَةٍ
فِي الْاَمْرِ الْغَالِبِ الَّذِي يَخْذُ الْعَصْرَ
وَيُصِفُّهُ فِي الْقَوَارِعِ
کی خدمت اور صفات پر قناعت میں نہ رہے۔

تفسیر عارف چنانکہ تفسیر خطابین مسکنہ تفسیر منشا پوری و تفسیر سراج المصطفیٰ
تفسیر جامعہ الصلوۃ و صلاۃ تفسیر شہادت و تفسیر مطہری بیروت

محمد بن ابی جوزی علیہ الرحمۃ کا عقیدہ | امام عبدالرحمن بن حمزہ محدث علیہ السلام

سے تحریر فرمایا ہے۔

بائیں ایک یہود اوس اور غزوان قبیلہ
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی بیعت سے پہلے آپ کے وسیلے سے
فتح طلب کرتے تھے۔

و کتاب انوار باعمل الصلوات علیہ و صلواتہ

حضرت قتادہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کا عقیدہ
حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ جوہر
الفریت تفسیر میں اس آیت شریفہ کثیران القل
میں بیان فرماتے ہیں۔

بہت کم ہوتے تھے۔ یہود کفار عرب پر حضور محمد صلی
اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے فتح طلب
کرتے تھے۔ وہ یہ کہہ کرتے تھے۔ اے
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر تو اس کو نبوت فرما جس
کی توہین ہم تو کرتے ہیں ہائے حق تاکہ
ہم ان کو عرب کا عقاب دیں اور ان کو کریں۔

و کتاب انوار باعمل الصلوات علیہ و صلواتہ

ابو نعیم یحییٰ بن حاکم اور شاہ اشاہ عبدالرزاق محدث دیلمی علیہ الرحمۃ اس
عبدالعزیز علیہم الرحمۃ میں اس آیت شریفہ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے مذکور
کا عقیدہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر تو اس کو نبوت فرما جس
کی توہین ہم تو کرتے ہیں ہائے حق تاکہ
ہم ان کو عرب کا عقاب دیں اور ان کو کریں۔

اَن تَسْأَلَكَ عَنِ الْاَسْأَلِۃِ کی برکت سے کہ تم قرآن پر نازل فرمائے گا سب
میں ہوتے ہیں۔ یہی ہے تو ہم کہ چاہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
و تفسیر فتح العزیز ص ۲۶۱ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

رسول محمد صلی اللہ تعالیٰ
کے فروعی علم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذہنی قوتوں
علیہ و اکرم وسلم کا عقیدہ
تقریباً مطلقاً مطلقاً تھا کہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر
چیز ہر ایک میں ایک دنیا کا علم ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال
اللہ تعالیٰ کے بھی دنیا کی اطاعت کے تو آپ کے اشاروں اور اشاروں کے
نماز کی ہر ایک چیز کے احکامات

اللہ تعالیٰ اس کی تائید فرماتا ہے۔
و کی کہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی تائید فرماتا ہے۔
اللہ تعالیٰ اس کی تائید فرماتا ہے۔
اللہ تعالیٰ اس کی تائید فرماتا ہے۔
اللہ تعالیٰ اس کی تائید فرماتا ہے۔
اللہ تعالیٰ اس کی تائید فرماتا ہے۔
اللہ تعالیٰ اس کی تائید فرماتا ہے۔

بیتہ العزیز ص ۲۶۱ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
بائیں جس متون میں جو تیسرے ویلے سے تیسرے سب کی طرف اپنی اس بات
کے لئے تاکہ ہمیں حاجت پوری ہو۔ اے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شہادت
میرے حق میں قبول فرما۔

علامہ عبدالغنی دیلمی
ابن ماجہ شریفین کے حاشیہ پر اس حدیث شریفہ کی شرح
میں فرماتے ہیں۔

و احادیثہ ہلال حلال ہلال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر ایک بات کی تائید
والا شہادت ہے۔ ہلال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر ایک بات کی تائید

علیؑ انا من غرمان فیہ عز و
 فساد یوم الناس فی یومئذ
 فیہم ثم یحق حدیثی انتحاب
 ثم سئل انہ یقول الله علیہ و
 یقول فیہ یومئذ لعلکم
 تعلم ثم یأتی فی حق انتحاب
 ثم یأتی فی حق عز و فساد یوم
 الناس فی یومئذ ثم یحق حدیثی
 حدیثی انتحاب ثم سئل انہ یقول
 یقول الله علیہ و یقول فیہ
 یومئذ لعلکم تعلم ثم یأتی فی
 حق انتحاب ثم یأتی فی حق عز
 و فساد یوم الناس فی یومئذ
 ثم یحق حدیثی انتحاب ثم سئل
 انہ یقول الله علیہ و یقول فیہ
 یومئذ لعلکم تعلم ثم یأتی فی
 حق انتحاب ثم یأتی فی حق عز
 و فساد یوم الناس فی یومئذ
 ثم یحق حدیثی انتحاب

جماعت جہاد کرے گی۔ تو کہا جانے لگا کہ
 تم میں سے وہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم کے صحابہ کے ساتھ رہا ہو۔
 وہ کہیں تھے۔ میں نے پوچھا کہ کون
 سے انہیں تھے۔ یہ جانتے کہ پھر وہ گولہ
 ایک زمانہ کے گاہرو گولہ کی ایک جماعت
 جہاد کرے گی۔ تو کہا جانے لگا کہ تم میں وہ
 کہ جو ان کے ساتھ رہا۔
 مشکوٰۃ شریف حدیث ۱۵۵۰۰ مرقیات
 شریف حدیث ۱۵۵۰۰ اشفت العیال غازی
 ۱۵۵۰۰ حدیث ۱۵۵۰۰
 علامہ مصاوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں
 علامہ مصاوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں

انا بدار کرام علیہم السلام
 ہستی کے لئے ہر شے میں واسطہ
 اور وسیلہ ہیں، مگر ایسا کار
 واسطہ اور وسیلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔
 (تحقیق سہ ماہی ص ۱۷۱)

فَقَدْ وَافَقُوا سَيْطَنَهُ بِكَذِّبٍ وَأَسِطَةٍ
حَقَّقَهُ أَتَمَّ

شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ
الرحمۃ کا عقیدہ

تو تیرا پر ہے صلی اللہ علیہ وسلم
وہی ہے جس نے تیرا عاقبت و سببِ نجات
مولا کا نام ہے جس نے تیرا سببِ ہلاکت
تو تیرا گمراہی کا سبب ہے

شیخ النور علی المرتضیٰ تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تصنیف طریقت میں دوسرے مقام پر پہنچانے کے لیے لکھی ہے۔ اس میں ان کی تعلیمات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کتاب کے مصنف نے اپنے شاگردوں کو بتایا ہے کہ یہ کتاب صرف ان کے لیے نہیں ہے بلکہ ہر مسلمان کے لیے ہے۔ اس کتاب کے مصنف نے اپنے شاگردوں کو بتایا ہے کہ یہ کتاب صرف ان کے لیے نہیں ہے بلکہ ہر مسلمان کے لیے ہے۔

وَمِنْ أَمَلِ الْخَلْقِ وَالْغَلْبَةِ الْهَيْبَةُ
وَمِنْ قَوْلِهِمْ وَالْعِلَّةُ إِذَا انْقَضَى سَعْيُهُمْ
وَمِنْ حُجَّتِهِمْ الْقُدْرَةُ إِذَا انْقَضَى سَعْيُهُمْ
وَمِنْ حُجَّتِهِمْ الْقُدْرَةُ إِذَا انْقَضَى سَعْيُهُمْ

علاء محمد دحلان کی
علیہ الرحمۃ کا عقیدہ

اَنْفُ الْمُسْتَكْبِرِ -
عَلَامَةُ شَرِّهَا عَلَيْهِ الرِّقَّةُ
كَامُ عَقِيدَةٍ

رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص جس مرتبہ تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص، تیس مرتبہ۔ پچھٹی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص

ملک علامہ شرف علی اہل حق و حقیقت تھے، جو بڑے متعلم و ذوالفہم حضرات کے ساتھ رہا ہے۔ مگر
حسن و جہد کی لکڑی کو مستند نہیں سمجھتے تھے۔ یہاں تک کہ سب علماء و فاضل و ائمہ ان
کو کھرا کہتے تھے۔ (فقیر احمد اعظم گڑھی صاحب دہلی جیل خانہ)

چالیس مرتبہ پڑھے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد اس طرح دعا مانگے۔

اللّٰهُمَّ بِكَ رُحْمَتِي وَبِكَ رَحْمَتُ الْاَسْلَامِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَبِحَبْلِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَنْ لَّنْ نَعْبُدَكَ
حَاجَتِي وَتَبْلَغَنِي سُبُوْحِي كَرَامَتِي بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمٌ

و کتاب دعا در فی الصلوات والاعمال علیہ علیہ ص ۱۸

قاری من عظام القرآن و حدیثی میں رسول پر دعا کہ وسیلہ جائز ہے نیز
بھی آیت پڑھا کہ در فریدی و ذی اہلسنت و جماعت نہیں ہیں۔

معلم کائنات صلی علیہ وسلم

وہ بڑی اہم ہے کہ نہ ایک نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اللہ و ان سے

اہلسنت و جماعت کے نزدیک سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

معلم کائنات ہیں۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔
قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ
فَاَتَّبِعُوْنِیْ یُحِبِّکُمْ اللّٰهُ
وَيَدْخُلْکُمْ دَارَ الْجَنَّةِ
مِنْ بَابٍ مَّا يَشَاءُ

(آیت ۱۲)

مَنْ يَتَّبِعِ الرَّسُوْلَ
يُحِبِّهِ اللّٰهُ
وَيَدْخُلْکُمْ دَارَ الْجَنَّةِ
مِنْ بَابٍ مَّا يَشَاءُ

مَنْ يَتَّبِعِ الرَّسُوْلَ
يُحِبِّهِ اللّٰهُ
وَيَدْخُلْکُمْ دَارَ الْجَنَّةِ
مِنْ بَابٍ مَّا يَشَاءُ

مَنْ يَتَّبِعِ الرَّسُوْلَ
يُحِبِّهِ اللّٰهُ
وَيَدْخُلْکُمْ دَارَ الْجَنَّةِ
مِنْ بَابٍ مَّا يَشَاءُ

مَنْ يَتَّبِعِ الرَّسُوْلَ
يُحِبِّهِ اللّٰهُ
وَيَدْخُلْکُمْ دَارَ الْجَنَّةِ
مِنْ بَابٍ مَّا يَشَاءُ

وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

(آیت ۱۵)

وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

وَسَيُكَلِّمُكَ فِيهِ رَّبُّكَ إِنَّكَ عَلِيمٌ
بِغَيْبِ الْعَالَمِينَ
وَنُفِثَ مِنْ مَرْحَقِهَا (۲۸)

لوگوں کو ان کی زبانیں سکتے
ہیں۔

قادیان میں گورامہ ہمدرد کا گناہ تھا، اعلیٰ ائمہ نے اعلیٰ علیہ واکہ وسلم ساری لائیکت کے رسول ہیں اور خدا کے لئے اپنا اعلیٰ رسولین قرآن کے جس قوم کی طرف رسول جیسی ہی اس کی ذہن بھی سمجھ کر جیسا ہی ہے۔ تو میرے سلسلہ کو پڑھنے کے لئے کو تو میرے جیسا جیسا نہیں ہے جس حد سب کی سب ائمہ نے اعلیٰ کے حضور پروردگار اعلیٰ ائمہ نے اعلیٰ علیہ واکہ وسلم کو سمجھا کر جیسا ہے۔ یہاں سے مراد وہی ایک ذہن ہے۔

اس آئینہ شریف سے معلوم ہوتا کہ صحابہ کرام علیہم السلام اور صحابہ کرام کے بعد
 والے لوگوں کو بھی حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کا کتب و حکمت کی تعلیم
 دینے ہیں۔

علامہ محمد بن عبد الصمد قرطبی علیہ الرحمۃ کا عقیدہ
تفسیر قرطبی میں اسی بات پر شریعت کی تفسیر کرتے ہوئے

[illegible]

فِي تَابِعِيهِمْ وَتَتَابِعِيهِمْ
 كَالْأَبْنَاءِ خَيْرٌ وَصَدِّقِي
 الْأَخْيَارِ وَكَأَنَّهَا أَحَدُهُمْ
 تَلَاكُمْ يَتَّبِعُونَ فَيُؤْتِيهِمُ اللَّهُ
 الرِّزْقَ وَيُؤْتِيهِمُ اللَّهُ مِمَّا
 يَشَاءُ مِنْ دُونِ ذَلِكَ أَنْ
 تَدْرِكُوا مَالَكُمُ الْيَوْمَ
 مَالًا وَتُخْلِقُوا فِي أَلْسِنِكُمْ
 حَقِّقَ اللَّهُ تَعَالَى فِي قَوْلِهِ

سے ملاو دو لوگ ہیں جو آپ کے فائدے
 میں درجے والا آپ کے بعد ان کے
 جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما
 بن حبیبہ نے کہا کہ وہجی لوگ ہیں اور
 عمامہ نے کہا میں سے ملاو عرب کے
 بعد وہ تمام لوگ جو حضور صلی اللہ
 علیہ وسلم پر ایمان لائے۔ اور ان
 نے کہا وہ سب کا کہہ کر لوگ ہیں
 جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کہیں
 قیامت تک اسلام میں داخل ہونے
 میں آئیں گے۔

کفر و کفر کے معنی میں فرماتے ہیں۔
 علامہ محمد امجدی علیہ الرحمۃ
 کا عقیدہ
 دَعَاؤُہِ الْاَوَّلٰی عَمَّا وَ اَعَادَ الصَّحَابَہُ الْاَوَّلٰی یَوْمَہِ
 جَنَدُہُ وَ سَاقِیہُ دَعَاؤُہِ کَیْہِ سَاقِیہُ اَوَّلٰی یَوْمَہِ

[illegible]

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر ہوا کہ گفت
ابن عباس سے کہ میں نے اپنے منہ سے ان الفاظ کی تصدیق
نہیں کی کہ آج وہاں آج ہے۔ بخاری میں ہے کہ
ابن عباس نے کہا کہ مراد بنی مکیہ کی ہے کہ کہہ رہا ہے۔
۱) ان الفاظ کی تفسیر بخاری میں ہے کہ آج وہاں آج ہے۔

یعنی اللہ تعالیٰ نے اس سے عروسی بیگم کو ہر اللہ
صفتی شہر کو ایک کے زمانہ میں غازی کے ہند
دریا میں معروف تھا، وہاں میں عباس فرشتے
تیار ہو گئے، انعام اللہ فرما کر بیگم سے چار
تھا، اس کے بعد اس نے اپنی اہلیہ لائے لائے
ایسے حادثہ شریف کو ذکر کریں، یہ اسلام
ہر ایک میں لکھتے ہے مراد وطن کو کہ ہے
جو کہ صحیح مسلم شریف کے شہادہ میں ہے
حادثہ شریف کے تحت فرماتے ہیں کہ
حضرت شریف بعض اساتذہ کے
مسک پر دلیل ہے کہ فرض نماز کے
بعد ملنے کو اسے ذکر کرتے مسک ہے۔
(شرعی صحیح مسلم حدیث 178)

قارئین حضرات! اس سنی محدث ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر کونسی طرف سے جھوٹا الزام لگایا کہ وہ کفر شیعہ بن کر ان کی تفسیر کا کاروبار کیا جسے مسلم کتب خانہ کا باب نما و نسخہ ہو گیا ہے۔ یعنی حق بھلا دلا دے دگر ہوا خانہ۔ مگر اگرچہ جھوٹا الزام لگایا کہ وہ کفر شیعہ بن کر اپنے حلیو شیعہ اور ملاحیہ میں فساد کرتے ہیں۔ مگر حق بھلا دلا دے دگر ہوا خانہ۔ جماعت سے ملوث عرب کے فتنے سے بچان کرتے ہوئے اہل کربان میں نہیں ہوتی، مولویوں سے کفر شیعہ کی نکات۔ فتنہ و ملاحیہ میں ہنسنے سے ہیں۔ اور ہندو کی گناہیہ ہے۔ ہیں ملاحیہ کے بعد وہ کفر کے جو جھوٹا پاکستانی تھی۔ حال ہی میں وہ کفر کے فتنہ و ملاحیہ کے ساتھ ہے۔ اور کتب خانہ ہے۔ وہ ملاحیہ و فتنہ و ملاحیہ۔

اسی ایک دو سو سے زائد صحابی کے شہادت پر ہی کہ کیا فیستہ ہو گا ان دو عربین کے دلوں پر
کیا اثر ہو سکتا ہے اور غصہ و فساد سے آزاد ہو جائیں، اس صحابی کا نام حضرت عبداللہ بن ابی بکر
رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے۔

سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

[illegible]

شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ
 اسی حدیث صریح است و جہر ذکر کہ
 آنحضرت کو آواز بلند نہ خواند
 (اشعریہ ملت قاری ص ۲۱۹)

اس حدیث شریفہ کی شرح بیان
 کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ
 اور یہ حدیث شریفہ ذکر بالجہر یعنی
 صریح کہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 ذکر بالجہر نہ کرتے تھے

عَلَّامٌ مَرَّةً طَوَّافِي عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ

فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ
وَيَسْمَعُ مِنَ الْحَدِيثِ الْخَبِيرِ
جَوَازُ فَحِصْنِ الصُّغُورِ بِالْأَكْثَرِ
وَالْكُفْرُ عَقَبُ الْإِسْلَامِ
بِكُلِّ مَنْ أَفْكَرَ قَالَ وَاسْتَمِعْ يَا بَدِيعِ
(عالم محمدی غزالی علیہ الرحمہ کی مکتبہ مدنیہ)

۱۰۸
 لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين
 لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين

برسے اہتمام کے ساتھ ان روایات کو دلالت فرمایا، اگر لڑاکے بعد ذکر کرنا درست ہے تو اسے
اپنی حدیثیں کلام بھی سمجھیں اسے اہتمام کے ساتھ یہ اب دہلوی نے اردو اہانت دہلوی نے
اسلام و عربی حدیث کے متعلق کوٹا پر دیا جو سچے کہ میں فلاں حدیث کا یہ لفظ ہے
اعادہ کرنا اگر کسی ہے، نہ کہ کسی نے عربی حدیث میں اس کا اور نہیں لکھا ہے
سینا احمد الشارح نے عربی حدیث میں لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے
نہایت درجہ کہ یہ لفظ عربی ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے
بہت غلطی نہ کہ اسے عربی لفظ قرار دیا اور اسے عربی لفظ قرار دیا
فرمایا ہے۔

علامہ سید احمد رضا دیوبند علیہ الرحمہ فرمایا

فرمایا ہے کہ مساجد میں ذکر کر کے دالوں کو خالی قرار دیا ہے، اصل عبارت ملاحظہ فرمائیں
فَلَمْ يَكُنْ فِي الْمَسْجِدِ مِنْ الْعُقُوبِ
یہاں صحیح فی المساجد الخ لکھا ہے
عَنْ الْأَخْطَلِيِّ كُنْتُ قَوْلَهُمْ تَعَالَى
کہ یہ لفظ عربی ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے
وَمِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ مَنْ سَمِعَ مِنْهُمْ
کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے
الْقَوْلُ الَّذِي كُنْتُ قَوْلَهُمْ تَعَالَى
کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے

(خطی ہادی شریف حدیث)

علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمہ

فرمایا ہے کہ مساجد میں ذکر کر کے دالوں کو خالی قرار دیا ہے، اصل عبارت ملاحظہ فرمائیں
فَلَمْ يَكُنْ فِي الْمَسْجِدِ مِنْ الْعُقُوبِ
یہاں صحیح فی المساجد الخ لکھا ہے
عَنْ الْأَخْطَلِيِّ كُنْتُ قَوْلَهُمْ تَعَالَى
کہ یہ لفظ عربی ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے
وَمِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ مَنْ سَمِعَ مِنْهُمْ
کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے
الْقَوْلُ الَّذِي كُنْتُ قَوْلَهُمْ تَعَالَى
کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے

فرمایا ہے کہ مساجد میں ذکر کر کے دالوں کو خالی قرار دیا ہے، اصل عبارت ملاحظہ فرمائیں
فَلَمْ يَكُنْ فِي الْمَسْجِدِ مِنْ الْعُقُوبِ
یہاں صحیح فی المساجد الخ لکھا ہے
عَنْ الْأَخْطَلِيِّ كُنْتُ قَوْلَهُمْ تَعَالَى
کہ یہ لفظ عربی ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے
وَمِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ مَنْ سَمِعَ مِنْهُمْ
کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے
الْقَوْلُ الَّذِي كُنْتُ قَوْلَهُمْ تَعَالَى
کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ

فرمایا ہے کہ مساجد میں ذکر کر کے دالوں کو خالی قرار دیا ہے، اصل عبارت ملاحظہ فرمائیں
فَلَمْ يَكُنْ فِي الْمَسْجِدِ مِنْ الْعُقُوبِ
یہاں صحیح فی المساجد الخ لکھا ہے
عَنْ الْأَخْطَلِيِّ كُنْتُ قَوْلَهُمْ تَعَالَى
کہ یہ لفظ عربی ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے
وَمِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ مَنْ سَمِعَ مِنْهُمْ
کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے
الْقَوْلُ الَّذِي كُنْتُ قَوْلَهُمْ تَعَالَى
کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے

(فتاویٰ حوزہ دیوبند ج ۱ ص ۱۰۰)

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ کا عقیدہ

فرمایا ہے کہ مساجد میں ذکر کر کے دالوں کو خالی قرار دیا ہے، اصل عبارت ملاحظہ فرمائیں
فَلَمْ يَكُنْ فِي الْمَسْجِدِ مِنْ الْعُقُوبِ
یہاں صحیح فی المساجد الخ لکھا ہے
عَنْ الْأَخْطَلِيِّ كُنْتُ قَوْلَهُمْ تَعَالَى
کہ یہ لفظ عربی ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے
وَمِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ مَنْ سَمِعَ مِنْهُمْ
کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے
الْقَوْلُ الَّذِي كُنْتُ قَوْلَهُمْ تَعَالَى
کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے

(اشاعت الہدایات لاری ص ۱۰۰)

علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمہ کا عقیدہ

فرمایا ہے کہ مساجد میں ذکر کر کے دالوں کو خالی قرار دیا ہے، اصل عبارت ملاحظہ فرمائیں
فَلَمْ يَكُنْ فِي الْمَسْجِدِ مِنْ الْعُقُوبِ
یہاں صحیح فی المساجد الخ لکھا ہے
عَنْ الْأَخْطَلِيِّ كُنْتُ قَوْلَهُمْ تَعَالَى
کہ یہ لفظ عربی ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے
وَمِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ مَنْ سَمِعَ مِنْهُمْ
کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے
الْقَوْلُ الَّذِي كُنْتُ قَوْلَهُمْ تَعَالَى
کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے

(فتاویٰ حوزہ دیوبند ج ۱ ص ۱۰۰)

علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمہ کا عقیدہ

فرمایا ہے کہ مساجد میں ذکر کر کے دالوں کو خالی قرار دیا ہے، اصل عبارت ملاحظہ فرمائیں
فَلَمْ يَكُنْ فِي الْمَسْجِدِ مِنْ الْعُقُوبِ
یہاں صحیح فی المساجد الخ لکھا ہے
عَنْ الْأَخْطَلِيِّ كُنْتُ قَوْلَهُمْ تَعَالَى
کہ یہ لفظ عربی ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے
وَمِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ مَنْ سَمِعَ مِنْهُمْ
کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے
الْقَوْلُ الَّذِي كُنْتُ قَوْلَهُمْ تَعَالَى
کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے اور لکھا ہے کہ اس کا اور نہیں لکھا ہے

ایسا کرنا کہ بعد میں ان سے دکر کہے ہیں آپ تو بڑی اور بڑی مگر یہی وہ استاد ہیں
اور حضرت ان ہی کی سنت و عبادت کی بنیاد کی جو کمال کی برطانیہ کو آج ہے یہی
یہ سمجھتے آج کل کے بڑے آدمی اور بڑے آدمی کے لیے کہ یہ ہندو کی سنت ہیں ہیں۔

غناپ و غناپ و حساب و کتاب؛

آپ اہل سنت پر فکری سلام !

[illegible][illegible]

ایا تمہارے دل کی ہجیرت
 اور اکی کے عصر سے ۱۳۰۲ قہاجی کے فخر پر غفلت کے
 سبب ہو کر خدا وند اور بندگی کی پاداشی سخت و عسارت پر جبری ضرورت کی ہو۔
 تو گوارے سے اس جاتی ہیں۔ امام احمدیؒ کی کئی کھینچا غار سے پڑھتے ہیں، اس وقت
 تو ان حضرات کی رکتیں دھنکتی ہیں اور وہ رکتیں ادا کر سکتے ہوئے ہیں۔ اس وقت
 نہیں بلکہ وہ اپنی کوشش کو خالی نہیں کرتے۔

متعجبی است کہ اسناد واجب ہے معلوم ہو اگر کماذکر بعد چند آواز سے ذکر کان کرنا

ہوا، اس میں کوئی قباحت نہ تھی اور اس سے نماز میں اگر غفلت واقع ہوتا، تو کبھی بھی رحمت سے کائنات میں افضل المخلوقات اور انبیاء کے نام آتش کی نگہباز نہیں بن سکتے تھے۔ یہی وہ فرشتہ ہے جو رحمت نماز میں کبھی بدقسمت نہ ہوتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ فرشتہ ہی ہے جو کہ رحمت نماز میں کبھی کبھی غفلت واقع ہوتا ہے۔ یہاں سے آگاہ رسول اللہ علیہ السلام کہ غفلت ایک بات ہے کہ عمل نماز کی سرگرمی سے ہے۔ اور اس عمل نماز کی سرگرمی سے کبھی غفلت واقع ہوتا ہے۔ جو کہ نماز میں غفلت واقع ہوتا ہے۔

وہ جسے تجھ کو کھاتے تھے ستر تیرے دلی میں کس سے جھگڑا ہے۔

[illegible]

خود را ز پی جملے کا لڑکھو نہیگا! میں اس طرح کروں گے کہ اس کفرانہ میں عقل و اندر میرا ہے۔

ذخائر العقلي في احوال المودة في القرني

علامہ محبت طبری علیہ الرحمۃ کی نایاب تصنیف ہے
 جس میں اہلبیت اطہار علیہم السلام کے فضائل و کمالات
 درج نہیں۔ ترجمہ پروفسر دوست محمد شاہ کرنے کیا ہے

وہی کریم علی افضل العبادۃ والتبیر کا فرمان ہے
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعَبْدِ اَبُو

فاریں کو کام : ایک ناز بھاری عہد کے بعد وہاں میں لگاتار دو کئی بڑی
سعادت سے محروم رہتے ہیں۔ جب وہاں لگاتار کو کام فروری سے والے اکتوبر تک اور
اس کے بعد ان میں ملحق اعلیٰ درجہ کے حکام اگر وہاں میں محرم ہیں۔

[illegible]

حُسنِ الحفظ دیکھتے ہیں کہ اسے
خمس واد بیت کی دیبا سے ۱

رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

اِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى النَّبِيِّ فَقَالَ صَلُّوا عَلَى الْمُرْسَلِ
 جب تم نبوت پر نماز پڑھو تو اس کے لیے غلام دعا مانگو۔

(مكتبة: تزييف ص ١٤٦، البروق ص ١٤٦، ابن ماجه ص ١٠٩)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا عقیدہ حضرت عبداللہ بن عمر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی نازیبا ساز کے بعد پہنچے تو انہوں نے ارشاد فرمایا۔

ان سبقتوں کی بنا پر یہ مسئلہ
عقیدہ کہ لا شئ قوی بالہ تعالیٰ
(مسئلہ ۱۷۴ ص ۲۶)

یاس ورنہ زندگی وہابی حضرت جنازہ کے بعد دوا نہ کھائے کہ جو دعوت قرار دینے والے
 کسی طرف سے کسی غیر شریعت مطہر علیہ السلام صلاۃ والسلام میں اپنی بنیاد رکھنے
 والے ہیں، وہ اپنے آپ کو امتِ جماعت میں بشکائی دعوت میں اور جنازہ کے بعد
 دوا نہ کھائے، ورنہ امتِ جماعت کو ہتھیار دیا جائے گا۔

نحسے قادیان براستہ دیوبند

اس کتاب میں مولانا محمد حامد امجد قادری نے مستند کتب کے علاوہ بہت سے فقہان کرام کی فہم پرورد اور جہت سے دریغ نبوت و گوگوں کی تائید بیان کرتے ہوئے تحریک مجددی اور اب نجدی سے لیکر اجماعیت اور دیوبندی کا ذکر کیا ہے۔ یہی اس میں شامل جو نا ثابت کیا ہے۔

اور وہ تاریخی دستاویز پیش کی ہیں جن کو کوئی دوسری
روایت جھٹلا نہیں سکتا۔ ایک معلوماتی کتاب ہے۔ بعض
مقامات پر اصل حوالہ جات کی فوٹو بھی لگا دی ہے۔

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ زَيْلًا إِلَى الْمَسِيِّ مِنْهُ أَلْفُ عَامٍ عَلَى عِلْيَيبٍ وَسُلَيْمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
لَوْ خُذْتُكَ إِنْ مَضَى أَلْفُ عَامٍ تَعْرِفُ عَلِيَّكَ مَعَهُ إِنْ أَلْفَ الْغَيْبَةِ

فَاِنْ جِئْتُمْ اَنْفُسَكُمْ فَالْاَمْسِكْنَ مِنْ اَفْوَاهِكُنَّ ذُنُوبَكُمْ اَنْفُسُكُمْ وَذُنُوبُكُمْ تَحْبِثُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ
ترجمہ۔ جب آپ لوگ اپنے آپ کو آگے لے کر جہنم کی آفتل عسکرت اور جہنم کے پاس آجائے گا تو
خود کو کمر لے کر نہ آؤ گے کہ اگر اللہ تعالیٰ سے آپ کو کچھ عیب ہو گا تو اس کی طرف سے جہنم اللہ
کے پاس مائل ہو گا اور اس کی حرکت کو جو عیب ہو گا کہ تمہارا کمال اللہ تعالیٰ علیہ السلام کو فہم لے
کر آ کر تمہاری زبان کے دو طرف سے آؤں گا کہ عیب ہو گا۔ وہ تمہاری اندر کی جہنم سے آئے گی۔
(مجموعۃ احادیث کائنات جلد ۱ صفحہ ۱۷۷)

صوفیوں نے ابن عربی سے دریافت کیا کہ کیا یہودی نے اپنے ساتھی کو گناہ کا دامن نہیں چھوڑا؟

پس انی مدتی کے بعد ایک سال بعد سالی علیہ السلام نے سوائے ان کے کسی اور کو
 جو آپ ارشاد فرمایا کہ سالی علیہ السلام کے ساتھ شریک نہ کرو، اور اس وقت تک نہ کرو کہ جس
 کو کھل نہ کرو، نیز کہ سالی علیہ السلام نے عزم فرمایا ہے۔ جو حق کے ساتھ عباد نہ کرو جو عبادت
 کسی پر ہے کہ کسی کے لیے دین کے کسی نہ عبادت کرو کہ اس کو کھل کر سے کہیں اور نہ
 دو، بلکہ اس صورت کے تصور نہ کرنا کہ وہ کسی اور کو نہ کر، انی اور اولیٰ سے اولیٰ کے حسن کر
 فَصَلَاتُهُمْ وَنُفُوسُهُمْ فِي جَنَّةٍ مُّقَرَّةٍ ۖ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ

[illegible]

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ إِذَا سَأَلَكَ السَّائِلُونَ فَقَالَ سَئِئْتُكُمْ عَمَّا كَانَتْ تَعْمَلُونَ

علاء اس کا عقیدہ اور اس نے سرب کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سربراہ اور ائمہ و اشراف اور اہل ذی شان کو جب تک کہ اس کو خوشنودہ صلی

الذی تعالیٰ علیہ السَّلَامُ کہو تو تم نے فرمایا کہ میں جو جبر کے دو پیشواؤں میں سے ایک ہوں اپنے ساتھی سے
کہا کہ ایسے سلوک میں اس کے کوئی شخصیت کے ساتھ قیاس و نام کا عقلی تمیز نہیں ہے۔

جب عکس ہی کے ساتھ اپنی قمراس سے کہا کہ اسے عکس اپنا قمراس کہہ کر
 کوئی شخص کے ہاتھ اپنا دیا تو کہہ کر رہے۔ اسے قمراس کے قمراس ہی کہا۔
 پانچویں صفحہ آخری صفحہ میں ملتا ہے کہ قمراس نے قمراس کو اپنی قمراس

اسے میرے سرورِ مہربانی پر اس شخص کے بہتر کئی شخصیتیں ظاہر ہے اس جہت سے
بگے اور خیر دی ہے کہ میں کو صرف نبی جانا ہے۔

دکتاب التوحید: اصول و اسطقف جلد ۱، ۱۳۸۱ مطبوعہ مکتبہ

[illegible][illegible][illegible]

اور کہ جس کو محمد بن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ علیہ صلاۃ والسلام سے انوار و حکم صلاۃ
لے کر آئے گا، ہم اسے میرا سلام کہنا۔ (شواہد المستویۃ، ج ۱، ص ۱۸۸)

منہجہ اہل احادیث نے فرمایا ہے کہ ہم طبعی اصولوں کو رد کرتے ہیں بلکہ ہم نے طبعی
فہم سے عقلی عقلی اور عقلی کے مابین اصول اور اقل کو رد کرنا ثابت ہے
اب آپ کے سامنے وہ روایات پیش کی جاتی ہیں جن میں طبعی فہم اور فہم
صالحہ کو ہم نے عقلی ہیئت عقلاً کا ایک دوسرے کے ساتھ قرار دیا ہے جو نہ ثابت ہے
خداوند تعالیٰ نے طبعی اصولوں کی حقیقت

حضرت عمر فاروق اور ابو سعید بن الجراح رضی اللہ عنہما کا عقیدہ

[illegible][illegible]

گرفتہ کے لیے نیت شرط ہے۔ حضورؐ کو صرف اذہم علیہ وسلم کا یہ زمانہ ہے۔ اِنَّمَا الْاَلَمَةُ اَلْمَوْتُ
بِالْاَيَاتِ یعنی احوال کے آپ کا دور دورہ ہیں۔ یہ ہے۔ اِنَّمَا الْاَلَمَةُ اَلْمَوْتُ
اِنَّ الْاَلَمَةَ لَظُلْفٌ اِنِّیْ تَسْتَكْبِہُ ذَاقَ الْاَمْسَ وَکَسَرَ وَکَلِمَا یُضَلُّ اِلَیْہِ الْقَوْمُ اِنْ کَانَ
اَلْاَوَّلُ اِنَّمَا سَکَنَ ہوں اور دوسری کو کجا نہیں دیکھتا کہنا ہے۔ وہی کہ بخیر نہ دیکھتا ہے۔
ہم بھی شریعتیں اس طریقہ سے ہی تشریح کرتے ہیں۔
منہجہ بالکتاب امامیہ سے روئے دیکھیں کہ کھڑی دینے پر کہہ کر کہہ کر اور اُن کو اُن سے
سبحہ نہیں ہے۔ سرورِ کائنات۔ امامیہ فقہی کتابات کے مصنفین علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام
والتسلیمات لہم بھی اِذَا اور اُوْلٰی جُزئے کو سب سے قرین ہیں وہاں جیسا کہ امامیہ فقہان
یعنی امامیہ فقہان نے کتاب الشفا میں بتایا ہے حق تعالیٰ علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام نے اُن کو اُن کی سنت و جماعت کے
دو حکیم سے غور فرمایا۔ عابد بن شامی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اور ابوہریرہؓ سے مروی ہے علیہ
السلام نے بتایا کہ ان فقہان میں اور ابوہریرہؓ کو علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اور ابوہریرہؓ سے
حضرت ابوہریرہؓ علیہ السلام نے مروی ہے علیہ السلام نے فرمائی ہے۔

[illegible]

چند روز قبل اللہ تعالیٰ نے عذر فرماتے ہیں کہ وہ رشتہ دانیوں کی اس گتہ اور چھوٹے گتہ میں سے کسی کی چیز پر ٹوٹ گئی ہے۔ پھر وہ زمین کو کھودا اور اپنی چیزوں کو کھینچا۔ اور ان کا کھانا کھا دیا اور

[illegible][illegible]

محفل میلاد شریف

دوبلہ ہدی اور انجمنِ حضرت کے نور و یک محفل میلاد شریف منعقد کرنا
میلاد پر خوشی کرنا بدعت اور حرام ہے۔ اہل سنت و جماعت حضرت کے نزدیک
محفل میلاد شریف نہ کرنا جائز اور باعثِ برکت ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے،

كُلُّ نَفْسٍ لَّعِنَةُ اللَّهِ وَبُخْلُهُ يُخْلِقُهَا اللَّهُ ثُمَّ يَرْجُفُ فِيهَا الْمَوْتَ وَالْعَذَابَ ثُمَّ يُؤْتِيهَا مِنْ رَحْمَتِهِ
فَلْيَبْخُرْ أَفْئِدَةً رَافِقًا (۱۵)
وَأَمَّا حَبِيبَتُكَ فَكَفَرَتْكَ
رَبِّ (۱۵)

ان آیات سے اللہ تعالیٰ کہ مکمل و مضمحل ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور
نعمت پر خوب خوشی کا اظہار کرو اور بوجہ پاکی کو اب کون سا مسلمان ہے جو کہ کفر و عالم
نہیں ہے۔ پس انہی انہی خلیفہ اللہ علیہ السلام علی اللہ تعالیٰ عجل و آجہ و آجہ کی ذات بابرکات کو
اللہ تعالیٰ کے فضل، اس کی رحمت اور اس کی نعمت میں مبتلا کرتا۔ بلکہ آپ کو جو جنت میں
اور اللہ تعالیٰ کی نعمت میں ملے گا۔ جس کی بدست شریعت اللہ تعالیٰ نے مسلمان کیا ہے
لَا تَكْفُرْ بِاللَّهِ عَسَىٰ أَنْ يَتُوبَ إِلَيْكَ (۱۵) بلکہ اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے ان میں
لَا تَكْفُرْ بِاللَّهِ عَسَىٰ أَنْ يَتُوبَ إِلَيْكَ (۱۵) ان میں سے ایک رسول بھیجا۔

یہ وہ اللہ تعالیٰ کے محبوب اور محبوبین عظام کی کتاب میں ان کی آمد کی بشارت
اور خوشخبری انہی کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام سے دی ہے۔ جیسا کہ حضرت علی علیہ
السلام نے فرمایا۔

وَمِنْهُمْ سَائِرُ رُسُلٍ بَاقِي مِنْ لَعْنَتِهِ
(سُورَةُ احْمَد - رت ۳۴)

سیدنا حبیب علی بیضا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کی۔
اللَّهُمَّ خَوِّبْنَا أَتَمُّ لَعْنَتِكَ مَا كُنَّا
وَمِنْهُمْ سَائِرُ رُسُلٍ بَاقِي مِنْ لَعْنَتِهِ
لَا تُؤْتِيهِمْ وَلَا يَلْبِسُهُمْ (۱۵)

فازمین سے عظام میں جس دن رحمت علی بنی علیہ السلام پر پڑے۔ پھر وہ ان کی موت
پھر یہی اس دن کو اپنے پہلوں اور ہڈیوں میں آئے والوں کے لیے حیدر و خوشی کا دن
قرار دیں۔ تو جس دن محبوب رب کائنات کو طعنے پھیلے اور سب کا اذیت و رنج
ظہر اس طرح کے دو پہلوں کا شات کے طعنا و ملامتیں جو محفل میلاد شریف علیہ
وآکر و کم شریف لادیں تو وہ دن پوری دنیا سے اسلام کے لیے کیوں نہ حیدر و خوشی
کا دن ہو۔

بجس طرح میں بولی جیتا ہے اذہ نور کا

صدقہ نہ نور کا آیا ہے تارا نور کا

یا رب طہر میں سہا با جگر نہ نور کا

مست از این بلبلین پر نہ زبں کمر نور کا

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و رحمت اور رحمت کا سچا سچا کلمہ فرمایا ہے۔ نو
پر جہاں تب ہی ہو سکے گا جہاں کا ذکر کرنا چاہئے۔ ان کی غریب و ترصیف اور مجربان کا
و کرم کو چاہئے۔ مستور کتب میں کلام اور کیا جائے جو کہ انہیں اور مگر ان کے نزدیک
بھی مستند ہیں۔ ان میں بھی حضورؐ کو جو محفل میلاد شریف علیہ السلام کی آمد
و لاوتہا بشارت کے پرکھتے پر کھڑے اور وہاں قریب واقعات ایسا ہی کرتے کرتے
پہنچتے ہیں۔

وَمِنْهُمْ سَائِرُ رُسُلٍ بَاقِي مِنْ لَعْنَتِهِ (۳۴) اور انہیں اللہ کے دن ادا۔

مَوْلَايَ النَّبِيَّ مُحَمَّدًا عَلَيْهِ السَّلَامُ
مَحَبَّتَكَ رَبِّي فِي الْجَنَّةِ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ
مَوْلَانَا يُجِيبُ دُعَاءَنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَدْ أَحْيَا الْإِسْلَامَ

قَالَ عُبَادٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ
أَتَى دُورَهَا عَلَى قِيَادَةِ مَوْلَاهُ
الَّذِي عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلَّمَ
شَهِدَ لَهُ وَيُؤْتِيهِ وَجْهٌ

قَالَ بَيْنَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَمْ يَرَأِ اللَّهَ
وَبَيْنَهُ مَنْ عَابَهُمْ وَلَيْسَ إِلَهُهُ
شَيْءٌ اللَّهُ عَلَيْهِمْ سَلَامٌ وَكَانَ
سَبَابًا لَهُمْ ذُو الْأَرْجَاءِ مِنْ الْكُفَرِ
الْأَبَى الْأَبْلَاحُ وَنِدْمَةُ الْحَقِّ
(الْبُرْجَانِ).

۱۰۴

حضرت امیر محمد شاہ عثمانی عزوجل نے فرمایا ہے کہ جس نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد شریعت کو تعلیم کی کسی نے گویا سونہرے گورنہ کو کھڑا کر دیا۔

حضورِ نبویؐ فرمایا کہ اگر وہ اپنے آپ کو چاہے تو اسے اپنے آپ سے
 حضورِ اکرمؐ کی خدمت میں آکر اپنے آپ کو پیش کرے۔
 ایک سال بعد فرمایا کہ اگر وہ اپنے آپ کو چاہے تو اسے اپنے آپ سے
 حاضر کرے۔

[illegible]

و غرضی از این کتاب، بیان مذهب و استنباط

شیخ الاسلام ابن حجر مکی علیہ الرحمۃ نے غلط فہمیوں اور
علیہم السلام کے علاوہ اولیاء کا طعن اور

میں نے کہا:-
 مجھ پر اتنا حسد ہے کہ کاغذ میرے پاؤں
 اُٹھ رہا ہے، میرے برابر سونے کا جواہر ہے آسمان
 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دُشمنی ہے
 فریقِ رسول۔

100

عقبت حبیب اللہ لاری

عليه السلام
وَسَلَّمَ وَظَهَرَ قَدْرُ الْفَلَاحِ
بِالْإِيمَانِ.

سید احمد دینی علیہ الرحمۃ کا عقیدہ

الْمَوَالِ وَالْأَنْصَارَ كَيْ تَنْفَعُوا
جُنُودَهُمَا أَكْثَرَهُمَا فَاصْبِرُوا عَلَى غُرَبِ
لِقَابِهِمْ وَفَوْزِكُمْ وَصِلَاحُ وَسَلَامُهُ
عَلَيْكُمْ وَوَصَلِّ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ
وَمُتَّحِمًا -

علاء قسطلانی علیہ الرحمۃ کا عقیدہ

وَلَا تَكُنْ أَهْلَ الْأَنْدَادِ
يَتَصَرَّفُونَ بِهِ عَلَيْهِمُ الصَّدَقَاتُ
وَلَا تَكُنْ أَهْلَ الْقَوْلَانِ
يَتَصَرَّفُونَ فِيهِ بِأَيِّهِمْ
الصَّدَقَاتُ وَتُكَلِّفُونَ الشُّرَكَاءَ
وَيُنَوِّنُونَ فِي الشُّرَكَاءِ وَتُجَرِّدُ
بِهِمُ الْإِيمَانَ تَوَلِّيهِمُ الْوُجُوهَ
عَلَيْهِمْ مِنْ تَوَلِّيهِمْ كُلِّ تَنْصِلُ
وَمَنْ مَنَحَ تَوَلِّيَهُ أَوْ

جو حضورِ اکبر صلی اللہ علیہ وسلم کے مہاراجہ کی
کی مجلس میں حاضر ہوا اور اس کی
خطبہ و شکر میں کہ فرمودہ اے کے ساتھ
کامیاب رہا۔
فرمودہ کی تیسری مشرقی پہلو

میں نے اپنے ہاتھوں سے لکھا ہے

محافل مسیوہ و شرافت اہل انار کا حراجہ سے ملنا
کبکے عاصفہ نے یہاں سے اپنے لکچر پر مشتمل
پتہ بھیج دیا کہ وہاں پر کاکہ پھلوتو و سوام اور
ان کی خریدیں ۔
و تھواری صاحبہ ۱۹۹۰ مہر و ناصر

امام قسطنطین مشہور جینکادی علیہ السلام کے قتل کے

[illegible]

مَا تَقِي دِيكَ الْغَايِرَ وَيُفْشِي
عَاجِلَتَهُ يَسْلُ الْغُفْرَ وَالْكَوْهَ
قَرَحِيَةً إِنَّهُ أَتَمُّ زَانِحًا لِيَاكُفِي
سُحُورَ مَوَدِّيهِ الْكَارِثُ أَخِي لَدَا

و صاحب الذریعہ علیہ صریحاً در حق قرطیہ و صاحب الذریعہ علیہ صریحاً
عالمی و قرطی علیہ صریحاً در حق قرطیہ و صاحب الذریعہ علیہ صریحاً
دلبری علیہ صریحاً و صاحب الذریعہ علیہ صریحاً
سُحُورَ مَوَدِّيهِ الْكَارِثُ أَخِي لَدَا
أَفَسَلْ وَنَ لِيَقْدَمَ الْفَلَاكُ

و صاحب الذریعہ صریحاً در حق قرطیہ و صاحب الذریعہ علیہ صریحاً
شیخ محمد طاهر بنی محدث علیہ الرحمۃ کا عقیدہ
فرماتے ہیں کہ

مُحَمَّدٌ رَسُومُ الْأَنْبَاءِ وَالْخَلْقِ يَهْدُو
نَبِيَّهُ لَا قَوْلَ إِلَّا شَعْرُ أَجْرٍ
يَا نَبِيَّ الْوَحْيِ يَهْدُو خَيْرَ

و صاحب الذریعہ صریحاً در حق قرطیہ و صاحب الذریعہ علیہ صریحاً

محدث ابن جوزی علیہ الرحمۃ کا عقیدہ
فرماتے ہیں کہ

بَعْدَ لَيْلٍ قَسِيَةٍ مَوَدِّيٍّ جِيَّتَا
فِي السَّوْدِ كَمَا فِي الْفَوْاقِ
مَوْلَاهُ وَدُرِّهِ كَانِ الْخَطِيئَةُ تَسْلَا
أَفَلَهُ غَلَبَتْ وَتَسْلُوهُ شَا عِصَا

و صاحب الذریعہ صریحاً در حق قرطیہ و صاحب الذریعہ علیہ صریحاً

نواب صدیق حسن بھٹو کی شہادت
علیہ السلام و صاحب الذریعہ صریحاً در حق قرطیہ و صاحب الذریعہ علیہ صریحاً

نواب صاحب فرماتے ہیں کہ

و صاحب الذریعہ صریحاً در حق قرطیہ و صاحب الذریعہ علیہ صریحاً

نواب صدیق حسن بھٹو کی شہادت
علیہ السلام و صاحب الذریعہ صریحاً در حق قرطیہ و صاحب الذریعہ علیہ صریحاً

نواب صاحب فرماتے ہیں کہ

و صاحب الذریعہ صریحاً در حق قرطیہ و صاحب الذریعہ علیہ صریحاً

نواب صاحب فرماتے ہیں کہ

و صاحب الذریعہ صریحاً در حق قرطیہ و صاحب الذریعہ علیہ صریحاً

نواب صاحب فرماتے ہیں کہ

و صاحب الذریعہ صریحاً در حق قرطیہ و صاحب الذریعہ علیہ صریحاً

نواب صاحب فرماتے ہیں کہ

يَعْلَمُ فِي رُحْمِهِ

علاء الدین علی بن ابی حمزہ کا عقیدہ حضرت امام حسن علیہ السلام کی طرف سے

أَمِنْ يَغْرِبُ أَوْ يَهْجُرُ وَالْأَسْرَادُ
أَمِنْ يَغْرِبُ أَوْ يَهْجُرُ وَالْأَسْرَادُ
الْمَرْغُ عَلَى رَأْسِ الْأَصْنَاءِ
الْمَرْغُ عَلَى رَأْسِ الْأَصْنَاءِ

(نقص، بدن اطفال و مسنين، جرم، مشق)

As a result

فاز بھی کر آم دستہ کا دوسرا طرف سے آپ متاثر ہو کر ہم نے لکھنا شروع کیا ہے
 آپ نے جو طرف غرق ہو کر نہروں کے کناروں کو گھس گئے وقت جو آواز بلند کی جاتی
 ہے، اس کو اس کا کہا جائے۔

مکہ کا دارالخلافہ یعنی دمشق شامی عراق کی گئی اور خلیفہ کے لیے جو کہا اور منع کیا جانا ہے یا کسی اور اشرک کے کوس مقدس ہے جو کہا اور منع کیا جاتا ہے تو اس پر بھی فک کے وقت جسے وہ اشرک کہتا ہے اکتھار کیا جاتا ہے۔ لہذا وہ کہا جاتا ہے کہ اشرک اور مغربین حلال اور جائز ہے۔ دیوبندی اور بعض متقدمین حضرات اس آیت کی تفسیر یہ طور تفسیر کے خلاف کرتے ہیں، اس لیے وہ اہل بدعت و صاحبائے نہیں۔

ختم شریف

رو بندگی اور ادا پر بیٹ حضرت خیر شریف کو چہ عتہ اور عزام کہتے ہیں یا ہستہ
جہا عتہ خیر شریف کو کہا نہ تو قرار دیتے ہیں۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

وَقَالَ لِمَنْ أَتْلُو الْقُرْآنَ يَا مَعْشَرَ الْفِتْرَةِ
قُلْ أَتْلُوهُ بِنُورٍ مِّنْ نَّارٍ مِّنْ لَّدُنِّي يَسْلُو

تفسیر روح البیان | ایں عالم انیسویں صدی میں پیدا ہوئے وہ ایک کاتبِ اَنوَلانہ اور اُن کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

عَنْ حَبِيبِ الْأَعْرَجِ قَالَ مَاتَ قُرَّةُ
الْقُرْآنِ وَتَحْتَهَا تَوَدَّعَا مَتَّى عَلَيَّ

دَعَا بِمُأْتَبَةٍ إِلَى الْمَلِكِ نَحَرَ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

تو اس کا دعا پر پہ سوار فرماتے ہیں کہ
ہی میرا اس کے لیے دعا کرتے ہیں رہا

وَيُصَلُّونَ عَلَيْهِمُ إِلَى السَّاءِ أُولَئِكَ
الْمُصْبِحُونَ (تفسير روح البیان ۶: ۲۵۷)

اور محض بلکہ نہ ہوتے ہیں نام (تفسیر روح البیان ۶: ۲۵۷)

حضرت مجاہد علیہ الرحمۃ کا عقیدہ علامہ نووی سراج علم علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:

[illegible]

یَقُولُونَ نَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَنَنْهَى عَنِ الْعَدْوِ ۚ وَيُحِبُّونَ

منه المفسر بن عبد الله بن عباس رضي الله تعالى عنه ما لا يتفق عليه

فراستی

وَمَنْ يَزِيحْ يَنْفَكْ ذُرِّيٌّ مِنْ رَبِّكَ
فَخَافِيَ وَيَسْئَلُ اللَّهَ فَتَكُنْ لَهُ

فَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا زِينَتَكُمْ
كَمَا تَأْكُلُونَ وَكَمَا تَسْجُدُونَ لِلَّهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ
لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ مَا فِي الْأَرْضِ إِلَّا نَارٌ لَأَقْبَلْتُمُ الْيَوْمَ

انبیاء کرام علیہم السلام شرک سے باز رہنے کی تعلیم دیتے تھے۔ نبی زبور شرک کرتا ہے۔ اور نہ ہی اس کی تعلیم دیتا ہے۔ قرآن کریم میں انبیاء کرام علیہم السلام سے بھی مخلوق خدا سے حد دیکھنے کا ثبوت موجود ہے۔

جیسا کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام نے اپنے حواریوں سے فرمایا۔

مَنْ أَشْبَهَ بِي رَأَى عَذَابِي
اللہ کی طرف میری حد کرنے دلا کون ہے۔

تو حواریوں کا جواب قرآن کریم میں ان الفاظ میں درج ہے۔

كُلَّ مَنْ أَشْبَهَ لِرَبِّكَ عَذَابُكَ اللَّهُ
خود کی مخلوق میں سے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بھی اللہ تعالیٰ سے اپنے بوجھ اٹھانے والے اور دگر

کے لیے عرض کیا۔ اور اس میں اپنے جانی حضرت ہارون علیہ السلام کا نام عرض کیا۔

قرآن حکیم میں ہے۔

وَأَشْبَهَ فِي كَثِيرٍ مِنْ آيَاتِهِ أَهْلَ قُلُوبٍ هَاتِفِينَ
انہوں نے اپنے قریب آنے والی باتوں میں سے کچھ اور بھی

دوں انبیاء کرام علیہم السلام سے مخلوق میں سے دگر، ہونے کا ثبوت عیاں ہے۔

اگر شرک ہوتا تو یہی مخلوق سے حد نہ مانگتے۔ اگرچہ آیات قرآن میں باذن اللہ واضعاً ہے

کا خدا نہیں مگر یہ اہل حق کو فرض ہے کہ وہ عوام کو بتائیں کہ حقیقی خدا مگر اللہ تعالیٰ ہے۔

جیسا کہ **يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجِعُوا صُلُوبَكُمْ إِلَى اللَّهِ** اور باذن اللہ اور بظاہر

اہل مخلوق میں سے بھی دگر ہو گئی۔ جیسا کہ سورہ احکامات و بیات سے عیاں ہے۔ مگر یہ بھی

دعا کی اس تقریر کو پیش کرنا ضرر شرک کی روٹ لگاتے رہتے ہیں۔ اور سادہ لوح مسلمان

کو یہ نشان کر کے ملک کی غفلت کو بھی کندہ کرتے ہیں۔ جو کہ اسلاف اور مخلوق خدا سے غیر ہیں۔

انبیاء کرام علیہم السلام کا مخلوق سے حد مانگنا تو ایک عروت رب اللہ تعالیٰ نے خود

برائیل اور صاری مومنین کا دگر ہونا بیان فرمایا ہے۔

لَيْكُم مَعَالِي حَقِّهِمْ وَجَعَلَهُمْ فِي

سَاوِيَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّذِينَ آمَنُوا هُمْ شَرُّ الْبَرِّ

فرشتے دھوکے میں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کے تحت پارے میں جبریل علیہ السلام سے حضرت

یحییٰ علیہ السلام کی حد کرنے کا ذکر اس طرح فرمایا ہے۔

يَا أَيُّهَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اذْكُرْ مَا كُنْتَ عَمَلًا

وَأَنْتَ كُنْتَ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ عِيسَى

اور تم نے میرے جیسے انسان کو مکمل

کی حد دے گی۔

(پ ۳ ج ۱)

روح القدس جبریل امین ہے۔ مگر فرشتہ ہے۔ بلکہ معلم اللہ ہے۔ اور اللہ

تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ اگر مخلوق کا دگر کرنا شرک ہوتا تو اللہ تعالیٰ بھی جبریل کا دگر نہ فرمایا۔

حضرت حسن بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ صحابی رسول ہیں۔ اور سرور عالم

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دینی نصرت خواں ہیں۔ جب بارگاہ نبوت میں انہوں

نے اپنا قصیدہ فشتہ پیش کیا۔

سب سے رسوا۔ سرور عالم ان سب سب کے سوا۔

الصلوة والقیامات نے خوشی میں ان کو ان کے لئے جو دعا فرمائی۔ وہ بھی مسکراتی اہلسنت

و جماعت کے مقبرہ کی حقیقت کی تین ذیل ہے۔

۱۔ عاترہ ہدیہ ہے۔

۲۔ آئینہ کمال ہے۔

۳۔ آئینہ کمال ہے۔

استغفران آئینہ بھست کمال رحمت
تبارک آئینہ مانع توجہ دین سمت نمی
گروہ اولیہ میں تحصیل کمالات باطنی
درازا ہے لائقہ دلربا باب حاجات و
مطالب عمل مشکلات خوار آئینہ ہے
دلیر دے یا بند و زلفان عالی درواں
دقت ہم مہم مترجم بایں مقالات صحت
من آیم بجاں گر تو آئی بہ تن .
بھی کہیں اور زبان حال سے گیت گاتے ہیں .

من آیم بجاں گر تو آئی بہ تن
گر تم میری طرف بدن سے آؤ گے تو میں تمہاری طرف جان سے آؤں گا .
(تفسیر عزیزی)

یہ قرآن و حدیث سے واضح ہوا کہ دیوبندی اور غیر متقدم
ابھریٹے الہی ملت سے جماعت نہیں ہے۔

گیدہ پوئی شریف | مسٹر گیارہویں شریف پر مقلد کتاب ہے .

فتاویٰ احمدیہ فی فقہ لغتہ پر چاب میں مستند
تصاویر کے علاوہ حاجات سے بحث کی گئی ہے . نذر مانگا ایصال ثواب کرنا
غیر قرآن پاک ، کھانا سنانے رکھنا چیز کا نام نہ کرنا ، اور جلیل المرتبت
محلہ نشین سے گیارہویں شریف کا شہرت ۱۶۹ مستند کتب سے درست کیا
گیا ہے . قیمت ۵۰ روپے صرف

اذان کے پہلے اور بعد زور و شریف پڑھنا

دیوبندی حضرات اذان کے بعد یا پہلے زور و شریف پڑھتے کہ بدعت
کہتے ہیں . اور اس کو سختی سے بند کرنے کی کوشش کرتے ہیں نیز زور و شریف
پڑھنے کو کھانزق اور بے دلوں پر طرح طرح کے فقرے چسپائی کرتے ہیں .
ابنہشت و جماعت حضرات اذان سے پہلے یا بعد زور و شریف پڑھتے کہ بدعت
کہتے ہیں . نیز زبان کا اقتدار ہے کہ زور و شریف پڑھنے پر کوئی پابندی اور تقاضا ہو اس
کے درجہ میں ملے اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں لگائی کہ فلاں وقت پڑھنا چاہیے .

فرمانِ باری تعالیٰ عام ہے
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ
توسلوا لہ وسلم (۴۷)

اس ارشاد کو سب متاقلین مستلوا و صلوا و احکم ہے مطلقہ اور عام بطور وقت
کو پابندی نہیں ہے جب اللہ تعالیٰ نے پابندی نہیں لگائی اور نہ ہی اللہ کے رسول پاک صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کوئی پابندی لگائی ہے تو وہ سب گناہی پابندی لگانے والے
اور قائلے جھٹے والے مضر نما ائمہ اہل حق کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے
مناہض ہیں .

ارشادِ محبوبِ باری تعالیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم | اسنیہ اعلم فیہ من غیرہ

فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا .
اذا سمعتم اذاناً فقولوا لا حول ولا قوة الا باللہ العلیّ العزیز .
مناہضوں نے تم سے منکر ہو کر اعلان کیا کہ
مناہضوں نے منکر ہو کر اعلان کیا کہ

وَيَسْتَعِينُهُمْ بِذِكْرِ الْوَيْدَانِ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ مَقَرٌّ وَمَخْرَجٌ
وَيَسْتَعِينُهُمْ بِذِكْرِ الْوَيْدَانِ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ مَقَرٌّ وَمَخْرَجٌ
مَعْنَاهُ لَا يَكُونُ لَهُمْ مَقَرٌّ وَمَخْرَجٌ

(حدیث مستدرک شرح
صبح الساری ص ۱۱)

مؤمنین اور عقیقین نے تو اذان سے قبل دو درود شریف پڑھے کہ ہاتھ اور سبب فرار یا
ہے لہذا ان سے قبل دو درود شریف پڑھنے کو منع کرنے والا

امام شافعی علیہ الرحمۃ کا عقیدہ
مفسر حدیث شافعی علیہ الرحمۃ کے عقیدہ ہے کہ

امام اوزار خوارزمی شافعی علیہ الرحمۃ کا درست سادہ نقل فرمایا ہے کہ
كَانَ الْوَيْدَانِ مَعْنَاهُ الْوَيْدَانِ وَكَانَ الْوَيْدَانِ مَعْنَاهُ الْوَيْدَانِ
لَمْ يَكُنْ لَهُمْ مَقَرٌّ وَمَخْرَجٌ
كَانَ الْوَيْدَانِ مَعْنَاهُ الْوَيْدَانِ وَكَانَ الْوَيْدَانِ مَعْنَاهُ الْوَيْدَانِ
لَمْ يَكُنْ لَهُمْ مَقَرٌّ وَمَخْرَجٌ
كَانَ الْوَيْدَانِ مَعْنَاهُ الْوَيْدَانِ وَكَانَ الْوَيْدَانِ مَعْنَاهُ الْوَيْدَانِ
لَمْ يَكُنْ لَهُمْ مَقَرٌّ وَمَخْرَجٌ

تو جبکہ ہر عمل میں پڑھنا پسند فرماتے ہیں۔
دعوت، بدعت اور عوام حرام کی بات گمانے والوں سے صلح الذہب ہونے کے متعلق
پوچھا جائے تو کہیں گے کہ بہت تک باوجود تمام یہی سلطان صلح الذہب ہونے پر پوزے
جنہوں نے بہت القصد کرنا اور کیا تھا اگرچہ وہیں اور عقیقین اس کے لئے دعا کرات
فرماتے ہیں۔ انہوں نے اذان سے قبل صلوة وسلام پڑھنے کو حکم فرمایا ہے۔ اور
اپنے دور میں اس کا اہتمام فرمایا ہے۔ جیسا کہ مفسر صحابی علیہ الرحمۃ نے القول بعد بع
میں اور مفسر بلبلین صاحب المفسر جلی نے مترجمات الوباب میں درج فرمایا ہے

قاضی عیاض علیہ الرحمۃ

اپنی شہرہ آفاق تفسیر و علم میں مشہور ہیں
کی نگاہ میں مفسر لکھنؤ کتاب الشفا فی
حقوق المصلیٰ میں ان کے وقت تک ہر عملی شافعی تفسیر پر درود شریف
پڑھنا جائز قرار دیا ہے۔ درود شریف پڑھنے کے مقامات میں ایک مقام اذان بھی درج
فرمایا ہے۔

وَمِنْ حَوَاطِنِ التَّحْلِيلِ عَدْلُهُ وَبُيُوتُهُ
وَيَكُونُ كَسَمَاعِ الْأَمْرِ فِي كِتَابِهِ
أَوْ جَعَلَهُ الْفَخَّانِ
الذہبی شریفین علیہ الرحمۃ
اور ان کی پاک صفت تفسیر علیہ السلام پر
درود شریف بھیجے کے مقامات میں سے
ایک مقام آپ کے ذکر پاک کرنے کا
الذہبی شریفین علیہ الرحمۃ
آپ کا اسم گرامی پڑھنے یا گھسنے یا اذان دینے
کا وقت ہے۔

قاضی عیاض محدث (متوفی ۵۰۵ھ) نے جو حدیث الاذان تحریر فرمائی ہے۔
اس کے شرح کرتے ہوئے مثلاً علی قاضی کی احادیث علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں کہ
عَنْهُ أَنَّ الْوَيْدَانِ مَعْنَاهُ الْوَيْدَانِ
الذہبی شریفین علیہ الرحمۃ
اذان سے مراد اسلام ہے۔ ہر اذان شرعی و اقامت دونوں کو شامل ہے۔
(مستدرک شفا شریفین ص ۲۸)

مثلاً قاضی شافعی علیہ الرحمۃ نے تو اقامت کے وقت ہی درود شریف پڑھا سبب فرمایا ہے
اپنی کتاب فتح الدعویٰ میں اذان
اور اقامت سے قبل درود شریف پڑھنے
کو مستحب قرار دیتے ہوئے کہتے ہیں۔
قَالَ الشَّيْخُ الْإِسْلَامِيُّ فِي مَعْنَى
إِنْ شَاءَ اللَّهُ
اذان اور اقامت سے قبل صلوة وسلام
پڑھنا مستحب فرمایا ہے۔ فتح الدعویٰ کی شرح احادیث الامامین میں ہے کہ

مَسْجِدَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فِي مَدِينَةِ الْمَدِينَةِ
لِيُخْبِرَهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ
الَّذِي كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي
كَانُوا يُخْفُونَ فِيهِ النَّبِيَّ
مَنْ يَعْلَمْ أَسْمَاءَ فَإِنَّ رِجْلَهَا رَاةُ النَّبِيِّ
وَعِلْمُهَا يَوْمَئِذٍ كَالْكَوْكَبِ الْمُبِينِ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَصْحَابُ الْمَكِ
إِنَّ اللَّهَ كَانُوا فِيهِ يَخْفَوْنَ
وَمَا كَانُوا بِفِيهِ عَلِيمِينَ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَصْحَابُ الْمَكِ
إِنَّ اللَّهَ كَانُوا فِيهِ يَخْفَوْنَ
وَمَا كَانُوا بِفِيهِ عَلِيمِينَ

(تفسیر روح البیان ص ۲۴۹ ج ۴)
مطبعہ عمر میرٹ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا عقیدہ

در محیط آلوده که پیغمبر صلی الله علیه و آله میسر
درآمد و نزدیک ستون بخت و عدلیت
رضی الله عنه در برابر آن حضرت فاش شده بود

جلال رضی الله عنہ اور حضرت زین العابدین علیہ السلام کے درمیان
فرمودہ جملہ گفت و شنید کا تفصیل سے بیان ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

(تفسیر روح البیان ۲۲۹ ص ۴۸)

فرمایا کہ اسے اب ریکورڈ پر ششخص چیک کر کے جیسا کہ تمہارے کیا بیچہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو بخش دے گا۔

امام ابو طالب محمد بن علی بن ابی طالب کے صاحبزادے تھے۔ آپ کی ولادت ۱۲ ربیع الثانی ۱۲۰۰ھ میں ہوئی۔ آپ کی ولادت کے وقت آپ کی والدہ ماجدہ حضرت خدیجہ بنت خویلد تھیں۔ آپ کی ولادت کے وقت آپ کی والدہ ماجدہ حضرت خدیجہ بنت خویلد تھیں۔ آپ کی ولادت کے وقت آپ کی والدہ ماجدہ حضرت خدیجہ بنت خویلد تھیں۔

[illegible]

علاء شمس الدین سہاوی علیہ الرحمۃ کا عقیدہ

حضرت شیخ الاسلام پر غالب نے قرآن علی صحت
بیشتر تعانی ان کے درمات کو بلند فرماتے
ہیں کتاب آرمٹ مندرجہ میں فرماتے ہیں
کہ ان میں روایت فرماتے ہیں کہ سید محمد
مدنی حقیقہ و منہم مذہب جعفر فرماتے ہیں
کہ قرآن کو مسدود میں تصنیف فرما رہے۔
ایک مستند کے نزدیک یہ ہر روز پڑھتے
اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دوکان
انگور شہر کے اندر کو اپنی انگوروں پر پھیر دیا
اور فرمایا میں نے اپنے ہاتھوں سے اللہ کا کلام
حضرت بلال رضی اللہ عنہ اڑھن سے قاری
ہو گئے۔ قرآن اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا اسے ابو بکر پر کہ قرآن کرنے کا ہے۔
بکری محبت میں جو میں کے ابو بکر کو تم
کہ انگوٹھ پر رکھے اور قرآن پڑھنا انسانی کی
ہر اور پڑھنا میں ہیں سے دور فرماتے گا

فرمایا ہے کہ طلبہ اقل امیر المومنین سے ملنا

سَعَى اسْمَعِلَهُ نَحْنُ خَدَّ اَنْتَ مَوْلَى عَدُو
فِي بَاوَدَانِ اَنَا كَانَتْ وَتَحْتِ عِلَّةَ خَدَّ
سُكُونِ النَّفْثَةِ لَمَّا كَانَتْ فِي حَرْجِ اَنْتِ
الْجِدْرِ مَلَى وَتَحْتِ مَلَى مَلَى مَلَى
كِي مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
وَسَيِّئِ الْمَرْبِ مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
اَنْتَ مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى

علی مرتضیٰ علیہ الرحمۃ کا عقیدہ

مَحْضَرُ الْقَسْبِ عَلَیْكَ عَنْ كَثَرِ الْعِبَادِ
اِنَّهُ يَنْتَهِی عَنْ تَقْدِیْرِ عِدَّةٍ سَمَاعِ
اَلْوَلِیِّ مِنْ اَلْاَشْهَادِ وَتَحْتِ الْعَلَمِ سَمَاعِ
تَحْتِ وَتَحْتِ مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
تَحْتِ مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
قَدَرَتْ تَحْتِ مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
اَلْاَشْهَادِ تَحْتِ مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
اَعَدَتْ وَتَحْتِ مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
وَاَمَّا مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
كَانَتْ اَلِیْ اَلْاَشْهَادِ وَتَحْتِ مَلَى مَلَى
اَلْقَدَرِ مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
اَلْقَدَرِ مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى

وَتَحْتِ مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
وَتَحْتِ مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
وَتَحْتِ مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
(محلہ اولیٰ صفحہ ۱۲۶)

استاذ حدیث علامہ شمس محمد بن ابن ناصر بخاری علیہ الرحمۃ کا عقیدہ

مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى

(مقامہ صفحہ ۳۵۵)

مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى

مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى

مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى
مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى مَلَى

پس قرآن و حدیث کی مانتی بین علم مکرر کو و پر بندی اور دل سے بہت
بہتر عقل بنی دل منت و دعا منت ہیں ہیں۔

عَاشِقَةً وَتُحِبُّهُ إِلَى الْإِسْلَامِ مبعوث ہوا کہ اور میں سارے لوگوں
 عَاشِقَةً (و مکرہ شریف ص ۳۵) کی طرف۔ جو تہا ہوا ہوں۔
 اَوْ تَحِبُّهُ إِلَى الْإِسْلَامِ مَعْنَى مَحَابَّةً میں ہماری طرف کی طرف دوسرا جاکر بھیجا گیا ہوں۔
 و مکرہ شریف ص ۳۵، اشد اشد لاری مہم مکرہ شریف ص ۳۵، صبح سہم شریف ص ۳۵
 قاتلہ کے کلام، جب اللہ تعالیٰ کی ساری مخلوق کے رسول صرف رسول کا تو نہیں
 حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں تو حضرت علی المرتضیٰ (ع) صرف سائبہ جلیلہ
 کے لیے رحمت انہیں کا ہی خاص ہے، اور کسی کا خاص نہیں ہو سکتا، لہذا وہ رسولوں
 اور وہابیوں کا عقیدہ قرآن و سنت کے خلاف ہے اس لیے وہ اہل سنت
 و جماعت نہیں کہیں۔

حاضر و ناظر

وہ ہندی اور اہل حدیث غیر مسلمین کی ایک قسم کی مشعل و ایک مسلم کو سزا دینا کہ
 شرک فرمادیتے ہیں اور اہل سنت و جماعت اس کا پناہ میں سمجھتے ہیں۔
 قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ
 شَاعِرًا وَهَذِهِ مَعْتَبَرًا وَتَذَكَّرُوا
 وَأَنْتُمْ إِلَى اللَّهِ بِادِّ يَوْمِ تَوْرَأُونَ
 مَعْتَبَرًا (ہک ۱۰۰)

اے حبیب کی خبریہ پاس دے (پوری)
 ہر ایک ہر سہ نہیں مبرا معزو الف
 اور ہر خبریہ حیت اور دوسرا نا اور سزا
 کی طرف اس کے حکم سے مکرہ اور مکرہ ہے

شاعر کا محض حاضر و غائب کہیں کہ شاعر شعور اور شہادت سے مشفق ہے۔
 لفظ دست اہم و غائب میں ہے۔
 اَللّٰهُمَّ جِزْ لَنَا لِسَانًا ذَا الْقُدْرَةِ
 الشَّاهِدِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَافِرُ

شہداء، شہادت کا معنی حاضر
 ہر نامع متاثرہ ہر نامع

اَوْ اَنْتَ سَائِبَةٌ ۝ کے ساتھ۔

(مفردات ص ۳۵) معنی دوسرا
 فقیر کہیں، روح انسانی یہ ایک، اور شعور، حیوانی عقل اور حواس میں ہے
 کہ آپ کا شاہد ہونے کے لئے ہے جن کی طرف آپ رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں ہر
 ہر میں غریب کی حمایت پیش قدمی ہے۔

اِنَّ اَكْبَرُ شَيْءٍ لِّمَنْ جِئَ مِنْكُمْ
 مَقُولُ اَمَّا صَلَواتُ الْاَنْبِيَاءِ
 (مفسر ص ۳۵) ح ۳۵
 صبح مسلم شریف میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ہون ہے۔

اَسْأَلُكَ رَبِّي اَنْ تَخْلُقَ لِي
 وَتَجْعَلَ لِي مِثْلَ صَدَقَةٍ
 (مکرہ شریف ص ۳۵)

میں اللہ کی تمام مخلوق کی طرف صبا
 کیا ہوں

وَيُحْيِيكَ اَنْتَ مُؤَلَّى عَيْنِي كَرِهَ
 شَيْئًا دَاخِلًا فِيَّ
 قَدْ بَدَأَ بِشَهَادَتِي مَشَقَّتِي
 عَلَّامُ غَايِبِي عَلَيَّ الرَّحْمَةُ
 كَا فَتَحَ لِي

اور یہ رسول کہاں سے تمہیں دے
 گواہی دے

اِنَّ شَيْئًا دَاخِلًا فِيَّ
 يَأْتِيكُمْ لَكُمْ وَتَمْنِي مَعَكُمْ
 وَنَا تَكْتُمُونَ لَكُمْ لَكُمْ
 اَلْقَمِيْعُ دَاخِلًا فِيَّ لَكُمْ
 اَسْمُ وَتَكْتُمُونَ لَكُمْ

میں شہید ہر میں میں
 تمہارے حال کی شہادت کہوں گا
 کہ میں تمہارے ساتھ ہوں ہوں
 اور میں اُن کے ساتھ ہوں ہوں
 حوالہ دے دوں گا کہ میں ہوں

شہادت کروں گا کہ میں ہوں جس کا کہ میں نے اپنی دوسری اللہ تعالیٰ کے

میں طرح کی کتابیں۔ (میں نے یہاں انوار ص ۲۲۲)

اگر عازن علیہ الرحمہ کے بیان میں دیکھتے ہیں۔

کام عقیبہ

شہرہ یوسفی عازن نے۔

حضورؐ

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا۔

کام عقیبہ

اگر عازن علیہ الرحمہ میں سے ہے

میں مشہور ہے کہ عقیبہ

انسان کی طرف سے ہے

وَمَا مِنْ مَّسْلُوكٍ إِلَّا مِنْ حَيْثُ

يَنْطَلِقُ الْبَيْتُ وَهُوَ

عَلَى أَمْرِ كَوْنِي عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ

کام عقیبہ

اگر عازن علیہ الرحمہ میں سے ہے

میں مشہور ہے کہ عقیبہ

انسان کی طرف سے ہے

وَمَا مِنْ مَّسْلُوكٍ إِلَّا مِنْ حَيْثُ

يَنْطَلِقُ الْبَيْتُ وَهُوَ

عَلَى أَمْرِ كَوْنِي عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ

کام عقیبہ

اگر عازن علیہ الرحمہ میں سے ہے

وَمَا مِنْ مَّسْلُوكٍ إِلَّا مِنْ حَيْثُ

يَنْطَلِقُ الْبَيْتُ وَهُوَ

عَلَى أَمْرِ كَوْنِي عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ

کام عقیبہ

اگر عازن علیہ الرحمہ میں سے ہے

میں مشہور ہے کہ عقیبہ

انسان کی طرف سے ہے

وَمَا مِنْ مَّسْلُوكٍ إِلَّا مِنْ حَيْثُ

يَنْطَلِقُ الْبَيْتُ وَهُوَ

عَلَى أَمْرِ كَوْنِي عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ

کام عقیبہ

اگر عازن علیہ الرحمہ میں سے ہے

میں مشہور ہے کہ عقیبہ

انسان کی طرف سے ہے

وَمَا مِنْ مَّسْلُوكٍ إِلَّا مِنْ حَيْثُ

يَنْطَلِقُ الْبَيْتُ وَهُوَ

عَلَى أَمْرِ كَوْنِي عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ

کام عقیبہ

اگر عازن علیہ الرحمہ میں سے ہے

میں مشہور ہے کہ عقیبہ

انسان کی طرف سے ہے

آؤ یہ کہ اگر اس نے کہا ہے کہ

اور میں نے کہا ہے کہ

اور میں نے کہا ہے کہ

کلام میں بیان میں

جو میں نے کہا ہے

کام عقیبہ

اگر عازن علیہ الرحمہ میں سے ہے

میں مشہور ہے کہ عقیبہ

انسان کی طرف سے ہے

وَمَا مِنْ مَّسْلُوكٍ إِلَّا مِنْ حَيْثُ

يَنْطَلِقُ الْبَيْتُ وَهُوَ

عَلَى أَمْرِ كَوْنِي عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ

کام عقیبہ

اگر عازن علیہ الرحمہ میں سے ہے

میں مشہور ہے کہ عقیبہ

انسان کی طرف سے ہے

وَمَا مِنْ مَّسْلُوكٍ إِلَّا مِنْ حَيْثُ

يَنْطَلِقُ الْبَيْتُ وَهُوَ

عَلَى أَمْرِ كَوْنِي عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ

کام عقیبہ

اگر عازن علیہ الرحمہ میں سے ہے

میں مشہور ہے کہ عقیبہ

وَأَمَّا مَنْ أَحْسَدَ لَكُمْ الْمَسْجِدَ
فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ عَلَى اللَّهِ
عَلَيْهِمْ وَسَلِّمْ لَهُ لِيُفْعَلَ لَكُمْ
الْحَقُّ فِي أَمْوَالِكُمْ وَنَفْسِكُمْ.

جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل
ہو، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام
کہے، ہر گز کچھ اناقتہ نہ پوچھو

ایک اور اہم سہ ماہی

۱- این نامبر شریف حضرت امام رضا علیه السلام را در روز دوشنبه ۲۵ شعبان ۴۳۰ هجری قمری در سن ۵۷ سالگی در شهر مدینه منوره درگذشت.

حضرت علیؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ امام المومنین کا منی یہاں ماکلی علیہ السلام نے تحریر فرمایا ہے کہ حضرت علیؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرماتے ہیں کہ

وَمَا كُنَّا بِمُعْجِزَةٍ لَّهُ
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ
مَآ كُنْتُمْ بِمُعْجِزَةٍ لَّهُ
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ
مَآ كُنْتُمْ بِمُعْجِزَةٍ لَّهُ

(تخلیہ شریف) ج ۲، ص ۲۷۷، پیر و مکتب

حضرت امیر المومنین علیؑ نے فرمایا کہ اس زبان سے اگر میں نہیں بولتا تو میری قوم برباد ہو جاتی۔

سیدنا عمر و بن دینار رضی اللہ عنہما | حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مائیک طلیہ اربعہ فرماتے ہیں کہ
 کاغذ سیدہ | حضرت عمر و بن دینار رضی اللہ عنہما (جو کہ مائیک طلیہ میں)

[illegible]

(تخفانہ طریفہ ص ۱۵)

مولانا علی قادری رحمتی | عمر بن رضوانی اللہ تعالیٰ عنہ کے منہدم ہالہ ارشاد کی شرح
علیہ السلام کا عقیدہ | میں علی قادری علیہ السلام کو نہ دیکھ سکا
یہاں تک کہ وہ حضرت علیہ السلام سے مل سکے | اس لئے کہ میں ایک علیہ السلام تھا

عَاجِزٌ فِي مَعْرِفَةِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ

(شرح شفا، ص ۲۹۷، مطبوعه بیروت)

دعوتِ مہذبہ و مسلمانانِ مہربانی

محافظ اور اہل اہل بیت

علاء الدین محمد عسقلانی، علاء الدین عثمانی، علاء قسطلانی، علاء الدینی علیہ السلام

فِي تَحِيَّاتِهِ أَفْشَى بَقَاكَ عَلَى طَرِيقِ
 أَهْلِ الْأَعْرَافِ وَالْمَسَافِرِ
 اسْتَعِذَّ بِأَجَابِ كَلَامِكَ يَا مُنِيرِ
 أَجَلْتُ نَفْسِي بِأَعْلَى حَقِّهِ
 الصَّاحِبِ الْبَاقِي لَا يَكُوتُ لِقَائِهِ
 بِأَعْلَى كَلَامِكَ وَتَحِيَّاتِهِ
 كَلَامُكَ يَا مُنِيرِ
 فَانْصَرِفْ يَا مُنِيرِ
 خَاصِرِ
 سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا مُنِيرِ
 خَاصِرِ

اعلیٰ جہاں کے طرف پر ہی کہہ رہے
 گوچر۔ تالیفِ شمس علی شاہ صاحبِ حرکت
 کا دارِ دارِ کتب و ادب ہے جس کی اعلیٰ
 میں داخل ہو کہ اہلِ عالم کی
 خصوصیتِ روحانی ہے جس کی اعلیٰ
 اس بات پر چلنے کی گئی کہ اعلیٰ
 میں وہ اعلیٰ صاحبِ اعلیٰ
 صاحبِ ہی وہ اعلیٰ اعلیٰ
 سے اعلیٰ اعلیٰ ہے۔ اعلیٰ اعلیٰ
 کہ اعلیٰ اعلیٰ اعلیٰ اعلیٰ
 فو کو اعلیٰ اعلیٰ اعلیٰ

ہیں دربارِ خداوندی میں بھی کرمِ حق اعلیٰ وسلم طہور گر ہیں، ہوں کہ دیکھنے ہی استاذ
 نیست، ایسا کہنی و ہر خدا، و چرا نہ کہنے سے منکر اگر از خود ہلے ؟
 (فتاویٰ السامری، جلد ۳۱، ق ۱، مطبوعہ مصر ۱۳۸۵ھ)

المدة القاصية فخرج من جاري عليه فلهذا في ١١/١٢/١٤٢١ هـ سبب المدة فلهذا في ١١/١٢/١٤٢١ هـ
 خرج من جاري عليه فلهذا في ١١/١٢/١٤٢١ هـ سبب المدة فلهذا في ١١/١٢/١٤٢١ هـ
 صدر في ١١/١٢/١٤٢١ هـ في ١١/١٢/١٤٢١ هـ في ١١/١٢/١٤٢١ هـ في ١١/١٢/١٤٢١ هـ

فرمود چنانچه در حدیث معلوم است کہ
من در زمر عرض نمودم آنقدر در حق من
نیکوئی نمودند کہ من را کائنات و کائناتین
و غیر حسین را من مگر عطا نمود
مگر منم کہ او را بشمارد و انعامات معلوم کرد.

بنی حنفیہ علی السلاطہ و استیلا کوفہ
قبول نمودند حدیث شریف بنی حنفیہ
عرض کرد کہ بنی حنفیہ یک آنقدر عطا کرد
حق بنی حنفیہ را بنی حنفیہ عطا کرد.

[illegible][illegible]

عالم برحق غنی شہسوار اور پانی پری محلہ اللہ الرحمن
 کا عقیدہ
 مائتہ ششہ این و الحیدر مائتہ
 نے اپنی تعمیر مغربی میں فرمایا ہے۔
 و علمائے دارالحدیث قدس اللہ انہم
 اور اولیائے
 علوم عطا فرمائے۔

علاء مہجرا اللہ زعمری نے اپنی تفسیر کشف میں لکھا ہے۔
مفہوم کائنات خفیہ شہزادوں کے دلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 اَوَّلِ الْاَنْبِيَاءِ وَآخِرِ الْاَنْبِيَاءِ
 كَفَىٰ عَمَّا لَمْ يَشْرُفْ عَلَيْهِ مِنْ
 حَالَاتِ الْمُرُوءَةِ - اَدْرَاكُكُمْ شَرِيحَتِ
 وَلَقَدْ كُشِفَتْ عَنْهَا اَعْيُنُ مُلْكِهِ وَرُوحَتِ
 كَفَىٰ عَمَّا لَمْ يَشْرُفْ عَلَيْهِ مِنْ
 حَالَاتِ الْمُرُوءَةِ - اَدْرَاكُكُمْ شَرِيحَتِ

لا عقيدۃ
 الحق محمد اعظمہ المستماد مدظلہ
 العالیین یقیناً بکائنات قائمات و بنا
 برکھتہ و رکتہ الامم العربیہ و مسلمہ

الشریعۃ علیہ نظر فی انسان یعنی محمد
 صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا فرمایا
 اور ان کو میدان یعنی سائنس کی کچھلی
 باقران کو جانیں سکھا دیا

پس ندرت و حدیث کی روشنی میں معلوم ہوا کہ دیوبندی اور اہلحدیث غیر مقلدین اہلسنت و جماعت نہیں ہیں۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا عقیدہ

عند فطانی شام بخاری علیہما رحمۃ اللہ
نے اپنی سیرت میں سے کچھ پرکھ کر

شہرہ افغانی کتاب محاسبۃ القلوب میں حدیث شریف میں فرما دیا ہے کہ
مسیح بن مہدی بن مویس بن ہاشم سے مروی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
وَاللّٰهُ أَكْبَرُ كَذَبَتْ فَمَنْ يَكْفُرْ أَكْبَرُ مَا كَذَبَ الْكَاذِبُ
وَاللّٰهُ أَكْبَرُ إِلَى مَا هُوَ كَبَرُكَ يَكْفُرُ بِمَا كَذَبَ الْكَاذِبُ
وَاللّٰهُ أَكْبَرُ كَذَبَتْ فَمَنْ يَكْفُرْ أَكْبَرُ مَا كَذَبَ الْكَاذِبُ
مذہب حضرت جعفر علیہ السلام معروف بہت۔
دعائی شریف ص ۱۰۰ معبر بہت۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا عقیدہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے
مروی ہے کہ ایک اعرابی مرد عالم صلی اللہ

علیہ وسلم کی بارگاہ انوار میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا۔
وَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَكَانَ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
فَأَلَّفَ تَحْتَهُ الْقُرْآنَ وَكَانَ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
وَلَيْسَ الْعِلْمُ إِلَّا بِالْقُرْآنِ وَكَانَ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
الَّذِي كُنَّا نَقْرَأُ وَكَانَ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
قَالَ تِلْكَ الْقُرْآنُ الَّذِي يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
عَلَيْهِ هَذَا أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَكَانَ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
وَقَالَ تِلْكَ الْقُرْآنُ الَّذِي يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
مَنْ مَسَرَّ أَنْ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَكَانَ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
وَمَنْ مَسَرَّ أَنْ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
جو شخص اس بات سے منور ہو کر کہ اہل جنت میں سے کسی کو دیکھ کر وہ اس

آوی کو دیکھ لے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس آدمی کے جانی پروردگار سے
متعلق فرما دیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا عقیدہ

حدیث انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ہے
مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے ارشاد فرمایا۔
إِنَّ الْخَلْقَ كُلَّهُمْ لَمِنْ عِندِي وَلَكِنَّ بَعْضَهُمْ يَكْتُمُ
وَكُلُّهُمْ عِنْدِي كَالْهَبَاءِ (یعنی ہر ایک میرے پاس ہے)
سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا عقیدہ
ہی کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
حضرت جعفر علیہ السلام نے فرمایا۔
وَمَا كَانَ كَذِبًا لِّمَنْ كَذَبَ الْكَاذِبُ
پتا نہیں ملتا کہ یہ کون ہے۔ اور ان کا اوہدہ ہو گیا۔
پتا نہیں ملتا کہ یہ کون ہے۔ اور ان کا اوہدہ ہو گیا۔
ہر ایک آدمی کی قبر کے ساتھ میرے مقبرے سے
نماز کی جاتی ہے۔ (صحابہ ترمذی)

حضرت ابو سیدہ خدری رضی اللہ عنہ کا عقیدہ

حضرت ابو سیدہ خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے
مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا۔
أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَكَانَ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
فَأَلَّفَ تَحْتَهُ الْقُرْآنَ وَكَانَ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
وَلَيْسَ الْعِلْمُ إِلَّا بِالْقُرْآنِ وَكَانَ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
الَّذِي كُنَّا نَقْرَأُ وَكَانَ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
قَالَ تِلْكَ الْقُرْآنُ الَّذِي يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
عَلَيْهِ هَذَا أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَكَانَ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
وَقَالَ تِلْكَ الْقُرْآنُ الَّذِي يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
مَنْ مَسَرَّ أَنْ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَكَانَ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
وَمَنْ مَسَرَّ أَنْ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا عقیدہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے
مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا۔
أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَكَانَ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
فَأَلَّفَ تَحْتَهُ الْقُرْآنَ وَكَانَ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
وَلَيْسَ الْعِلْمُ إِلَّا بِالْقُرْآنِ وَكَانَ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
الَّذِي كُنَّا نَقْرَأُ وَكَانَ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
قَالَ تِلْكَ الْقُرْآنُ الَّذِي يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
عَلَيْهِ هَذَا أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَكَانَ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
وَقَالَ تِلْكَ الْقُرْآنُ الَّذِي يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
مَنْ مَسَرَّ أَنْ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَكَانَ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ
وَمَنْ مَسَرَّ أَنْ يَتْلُو الْقُرْآنَ وَكَانَ يُقَرِّئُ

ملا علی قاری حنفی قدس سرہ اللہ تعالیٰ فرجہ
سکھ عقیدہ

[illegible]

اما اگر بانی علامه عبد الوهاب شعرائی
قدس سره الربانی کا عقیدہ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ
وَمَنْ يَزِدْ لَهُ مَالًا فَلْيَسِّرْ لَهُ سُبُلَ مَعَالِمِهِ
وَمَنْ يَنْقُصْ لَهُ مَالًا فَلْيَسِّرْ لَهُ سُبُلَ مَعَالِمِهِ
وَمَنْ يَنْقُصْ لَهُ مَالًا فَلْيَسِّرْ لَهُ سُبُلَ مَعَالِمِهِ

اگر میں اس پر ایمان لایا کرتا تو اس پر ایمان لایا کرتا
خدا نے اس کو ایمان لایا تو اس پر ایمان لایا
میں نے ایمان لایا تو اس پر ایمان لایا
میں نے ایمان لایا تو اس پر ایمان لایا

۱۔ ام عبدالرحیم شہزادہ عبدالرحیم کے صاحبزادے اور

حضرت مدظلہ ذکورہ جنفی مکی علیہ الرحمہ
کو کہ دو ہجرت کی ضرورت کے لئے کہیں
سے تشریف لے رہے ہیں۔

پاک اور صاف ظہوس جب بدلی ملا تو تہ
غلل ہر جاتہ ہیں تو فنی کرتے ہر تہ ملا
رکھ سے جن جاتہ ہیں اور ان ہم کو کئی جہا
اور پر دو قس ہر کہ اس نے وہ تمام اشیاء کو
اس طرح دیکھتے ہیں جسے وہ جانتے ہیں۔

خاندانِ نوراب شہزادانِ علیہ الرحمہ فرماتے
کہ اپنے شیخ سید علی فراس علیہ الرحمہ کو کہہ رہے
تھے کہ سنا ہے۔

ہمارے نزدیک وہ لوگوں میں سے ہیں جن کی
نواہی پر جب تک کہ وہ اپنے سر پر
کھڑے نہ ہوں اور نہ اس سے
کے لئے اور نہ اس کے

۲۷ جانے

وہ کہتے ہیں کہ عفت و عفت کے لئے

اللہ تعالیٰ (وہی اللہ) اپنے خیمہ پر مطلع

رہا ہے۔ یہ کہ عفت و عفت کے لئے

یہ افضل الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہِ اخلاقی کے
برقائے صاحبِ کثرت برائی نے نکھلا ہے کہ ہمیں
رسالتِ نبوی (ص) میں ماری ہو۔ سیدہ عقیقہ

جو پناہی کس پر ہوتا ہے اس اللہ کے سامنے ہوتا ہے۔ اعلیٰ ترین کبریٰ صفت علیہ السلام

قطب عالم حضرت عبدالعزیز دہلوی
علیہ الرحمۃ کا عقیدہ

هَذَا الشَّعْرُ الْمُسْتَعِ وَالْوَرَقُ الْمُسْتَعِ
الْمُسْتَعِ فِي تَلْكَ الْعَبْدِ الْمُسْتَعِ
تَحْلِيَّةٌ مُمَلَّأَةٌ فِي تَلْكَ الْعَبْدِ الْمُسْتَعِ
الْمُسْتَعِ الْمُسْتَعِ الْمُسْتَعِ

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
علیہ الرحمۃ کا عقیدہ

ساج پر مبنی ہے۔ امور غائبہ بھی ممکن ہے چاہا
 ہو یا ماضی کو لوگوں کے ذہنوں کے حالات اور
 واقعات کا علم ہو رہا ہے۔ (فیضان العلی)

جس سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عقائد اور نظریات رونوہ روشن المحدث غیر تقدسین حضرت کے نزدیک

قرآن و حدیث کی روشنی میں معلوم ہوا کہ

جن کو دلوں پر جہد کی اکابر بھی حیرت کہہ اور علی اللہ
 تسلیم کرتے ہیں۔
 آپ فرماتے ہیں

ساتوں اُسنائی اور جلاؤں زمینیں سوچیں
 کامل کی رحمت نگاہ میں ایسی تھیں جیسے
 ایک مبدان حق و دوق ہیں ایک چھتہ پڑا ہر

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:

تدوین و ترمیم چوبی بر سینه و اسکنه
در انجمن الجمیل ص ۳۹

ثبوت قرآن و حدیث سے پیش کیا گیا ہے۔
عالم کرام ادا علیہ بیت العبادت علیہم الرضوان
طرح بیان ہیں۔ لیکن دیوبندی اور
یہ تمام عقائد کفر، شرک و جہل ہیں۔

يَقُولُ رَبِّ اِنْعَمْ عَلَيْنَا

وہابی توحید

مکتبہ دارالافتاء

بیت القیامہ، لاہور، پاکستان

پیر محمد شفیع قادری علیہ الرحمۃ

جامعہ اسلامیہ دارالافتاء، لاہور، پاکستان

محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب

دارالافتاء، لاہور، پاکستان

مکتبہ دارالافتاء

قادری کتب خانہ

۹۰ سٹریٹ، لاہور، پاکستان

مولانا ابوالحامد محمد شفیع اللہ قادری اشرفی

کی انجمنوں نے اصرار کیا

گیا کرتی تھی

August 1991

سیرت فوٹو الشکین

Figure 1



10

تتمتعوا بحسن حال

—

وہابیہ کا چھوٹا مارنم

4

وہابی مذہب

—

انھم پانچوں پرستش کا ثبوت

الجنة و جنة عدن

三、

$$\frac{1}{\sqrt{2}}$$

الحیاتیات سے متعلق سوالات کی فہرست

1

1

2000

1

Calculus

10



10

• پاپی تو حید

4

عقلاً و دیناً

10

الولاية

4

الملاحه

Figure 1

تجارتیں پڑھنا

1

فرقہ مانجیہ

Page 254

تقریباً ۱۰۰۰

3

قائمہ قادیانہ کی تحویل بازار سیالکوٹ